

# رجوع مہمرازد

زافادات : کاشش البرنی

بِجَمْعِ مَمْرَد



# مجموعہ ہمزاد

## فہرست

ہمزاد کو تسخیر کرنے کے وہ تمام قدیم و جدید طریقے جو مجرب اور سہل الحصول ہیں اور تجربہ کار رویشوں اور یوگیوں سے وقتاً فوقتاً حاصل کئے گئے ہیں۔

مصنفہ و مرتبہ

کاش الہرنی

ماہر علم روحانیات و اشراقیات

- پہلا باب  
مقنطیس شخصی ۵
- دوسرا باب  
اجتماع قوت ۱۲
- تیسرا باب  
یکسوئی ۱۶
- چوتھا باب  
اصلیت و حقیقت ہمزاد ۲۳
- ۴۳  
عملیات شروع
- ۲۰۔ اعمال ہمزاد

کاش الہرنی



اولیٰق پبلشرز — کراچی نمبر ۵

حق طبع و تصرفاتیکہ دریں کتاب است بحق مصنف محفوظ است

## پیش لفظ

ہر ماہ بیسیوں خطوط ہمزاد کے شائقین کے ملتے تھے۔ اور وہ اس  
 بارے میں پوری واقفیت چاہتے تھے۔ میں نے اس عجیب و غریب طاقت کے متعلق  
 مفصل لکھ دیا ہے۔ قدرت نے انسان کو جو روحانی طاقتیں دی ہیں۔ ان میں سے ایک  
 ہمزاد ہے۔ رجوع ہمزاد مثلاً اشیاں کے لئے ایک نعمت، غیر مترقبہ ثابت ہوگی۔  
 اپنے مطلب کے مطابق عمل انتخاب کریں ہمزاد کی حقیقت کو سمجھیں اور عمل کو  
 حاصل کریں۔

ہمزاد کی طرح اور بھی مختلف روحانیاں ہیں جن کو انسان قبضہ میں کر کے  
 اُن سے مافوق الفطرت کام لے سکتا ہے۔ اُن کے متعلق علیحدہ کتاب ماضرات  
 الارواح لکھی گئی ہے۔

کاش الہی بربنی

بار سوم	:	۱۹۸۰ء
بار چہارم	:	۱۹۹۵ء
تعداد	:	ایک ہزار
مطبوعہ	:	فضلی سنز لیمٹڈ، اردو بازار کراچی
کتبہ	:	محمد اسلم
ناشر	:	کاش الہی، حارث عثمانی
پرنٹر پبلشر	:	اوراق پبلشرز، کراچی نمبر ۵
قیمت	:	

## باب اول

## انسان کی ہر ایک آہش فی الفو کیسے پوری ہو سکتی ہے؟

سب سے پہلے آپ کی ان اندرونی طاقتوں کو بیان کیا جائے گا۔ جو ہمزاد مسریم ہینا نرم۔ تسخیر اجنہ۔ تنافی الذات وغیرہ روحانیت میں سبق اول کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اور جن کا جاننا بہت ضروری ہے۔ اور اگر ان پر عمل کریں۔ ان کو حاصل کر لیں۔ تو آپ ایک کامل انسان کہلائے جائیں گے۔ جو اپنی مرضی کے مطابق ہر کام کر سکتا اور کروا سکتا ہے۔

## مقناطیس

شخصی مقناطیس کا بھی کشش ثقل سے تعلق ہے۔ دراصل یہ کشش ثقل ہی کا ایک نہایت لطیف اخراج ہے۔ جو آنکھوں سے دکھائی نہیں دے سکتا محسوس کیا جاتا ہے۔ یہ ایک ناگزیر فطری تخریک ہے جس کے سلسلے میں کیا انسان کیا حیوان تمام مخلوقات جڑی ہوئی ہے۔ یہ بھی اسی قسم کی ایک طاقت ہے۔ جیسے دوسری طاقتیں ہوتی ہیں۔ مثلاً قوت برقی زبان و قلم سے اس قوت کی تصریح نہیں ہو سکتی ہے۔ اس کا اظہار محیطہ بیان سے باہر ہے۔ مگر دنیا کا تمام کاروبار اس قوت کے زیر اثر ہر وقت جاری رہتا ہے۔ یہ طاقت تمام ذی روحوں میں یکساں طریق پر موجود ہے اور زندگی کے کسی شعبہ میں بھی کا بیان حاصل کرنے کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ انسان اس قوت کی نشو و نما کرے اس کے باقاعدہ استعمال کا طریقہ سیکھتے چہرہ اور دماغ میں کشش کی طاقت ہوتی ہے اور کشش سے بہرہ اندوز ہو کر اس کو کام میں لینا آسان کام نہیں۔ دیگر علوم کی طرح شخصی

کشش بھی ایک جداگانہ علم ہے۔ اور اس کی باقی مدہ تعلیم ہونا چاہیے۔

انسان میں مقناطیسی کشش کپڑوں سے آتی ہے۔ اس بات کو جواب حاصل کرنے کے لئے دیر نہ بنے کی ضرورت نہیں اس کا مخرج خود آپ ہی کی ذات میں موجود ہے اور جن وسائل سے یہ طاقت کام میں لائی جاتی ہے وہ بھی محض آپ کے ذاتی اختیار میں ہیں، دنیا میں اکثر ایسے افراد ہیں۔ جن کو عینہ یہ دھن سمائی رہتی ہے کہ وہ ہمہ تن کامیاب ہو جائیں۔ یعنی ان کو ہر کام میں کامیابی نصیب ہو۔ جو سعی کریں جس کام میں ہاتھ لگائیں جس مقصد کی تکمیل کا پیرا لگائیں سب میں تاج کامرانی انہیں کے سر پر ہے۔ اور ایسے اشخاص کی تعداد بھی کافی ہے۔ جن کو فی الواقعہ ہر مقصد میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ وہ کامیابی کا مجسمہ ہوتے ہیں۔ مگر ایسے اشخاص وہی ہوتے ہیں۔ جن کی قوت کشش عام انسانوں کی نسبت بہت زیادہ ہوتی ہے اور جن کو اس طاقت کے استعمال کا مناسب طریقہ اور موقع معلوم ہو۔ شخصی کشش کی تربیت اور نشو و نما کے لئے خود اعتمادی اور قوت ارادی کی حفاظت یہ دونوں نہایت ضروری شرائط ہیں جب انسان کا جسم تندرست و توانا اور دماغ کیسو ہوتا ہے تو لازمی طور پر اس میں شخصی مقناطیس عود کر آتی ہے۔ یہ ایک زندہ اور نمایاں طاقت ہے جو ہر وقت انسان کی ذات سے خارج ہوتی رہتی ہے۔ اور اس میں دوسروں پر اثر انداز ہونے کی صیلا جیت بھی موجود ہوتی ہے آفتاب اور ستاروں سے بھی اس طاقت کا اظہار ہوتا ہے۔ درختوں اور پھولوں سے ایسی خوشبو اور مہک نکلتی ہے۔ جس سے بے ساختہ دل ان کی طرف مائل ہو جاتا ہے یہ انسان کو لہجائیتی ہے۔ ہر ذی روح کی ذات سے ایسے اثرات برآمد ہوتے ہیں جو دوسروں کے دلوں میں سرایت کر کے ان پر حاوی ہو جاتے ہیں۔ جاندار ہی نہیں۔ غیر ذی روح اشیاء پر بھی یہ اثرات یکساں طور پر کارگر ہوتے ہیں۔ کامیاب زندگی بسر کرنے کے لئے اس مخفیہ طاقت کا تربیت ہونا از بس ضروری ہے۔

## اصلی اور حقیقی زندگی

ہیں ابد ہے۔ کہ اب آپ یہ بخوبی سمجھ گئے ہوں گے کہ شخصی مقناطیس کی طاقت آپ کے اندر موجود ہے۔ اور یہ آپ کا ایک ضروری فرض ہے کہ آپ اس غفی طاقت کو اس قدر تربیت دیں اور اس کی نشوونما میں اس قدر حصہ لیں کہ آپ کو واقعی اصلی معنوں میں زندگی بسر کرنے کا موقع ملے اور زندہ رہنا اور بات ہے اور حقیقی زندگی بسر کرنے کا شرف حاصل ہونا چاہیے۔

## خود اعتمادی کی ضرورت

اپنی ذات میں عقیدہ و اعتماد ہو بالکل اس امر کے ہم معنی ہے کہ آپ کو ان طاقتوں میں جو کسی مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہوتی ہیں ذرا بھی شک و شبہ نہیں ہے۔ جس شخص میں خود اعتمادی کا جوہر نہیں ہے اس میں شخصی مقناطیس کا موجود ہونا ایک ناممکن بات ہے۔ اگر آپ کو خود اپنی ذات پر اعتماد نہیں ہے تو دوسروں سے اس بات کی توقع رکھنا کہ وہ آپ پر بھروسہ رکھیں فضول ہے۔ پہلے معمولی اور چھوٹی چھوٹی بات سے شروع کر کے بندریج زیادہ پیچیدہ اور اہم باتوں کو حاصل کر لیجئے اور ان پر قابو پا کر آپ کو ایسی خود اعتمادی حاصل ہو سکتی ہے۔ کہ اس کا ایک مستقل اثر آپ کی تقریر آپ کے افعال اور آپ کی شکل و صورت میں نمایاں ہونے لگے۔

خود اعتمادی کا وصف حاصل کرنے کے لئے شخصی تنجا ویز اور یقین و تہیہ یہ دونہایت زبردست ذرائع ہیں

یا قاعدہ تنفس (سانس لینے سے) بخور و تہیہ میں اثر پیدا ہونے لگتا ہے اگر قوت حیات جو کہ کرہ ہوائی میں موجود ہے کی کافی مقدار یا قاعدہ انفاس کے ذریعہ سے جسم میں داخل کی جائے تو مرنے سے جو الفاظ نکلیں گے اور انسان کے باخبر دل میں

جو خفیہ اور خاموش تہیہ ہو گیا۔ اس میں ایک نہایت زبردست حرکت پیدا ہو جائے گی۔ جو ماتحت باخبری کی دنیا میں سرایت کر جائے گی۔ اور اس سے جس قسم کی حالت آپ پیدا کرنا چاہتے ہیں وہ رونما ہونے لگے گی۔

پھیپھڑوں کی حرکت اور قلب یعنی من میں ایک گہرا تعلق ہے آپ کو اپنے جسم اور قلب میں ایک کامل مطابقت قائم کرنے کا طریقہ سیکھنا چاہیے۔ ان دونوں کی متفقہ جدوجہد سے ایک مرکز کشش قائم ہو جاتا ہے اور اسی کو ہم مقناطیس شخصی کے نام سے موسوم کرتے ہیں

کامیابی سے اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے آپ کو چھوٹی اور بڑی دونوں قسم کی باتوں میں کامیابی حاصل کر کے خود اعتمادی کے جوہر کی نشوونما کرنا چاہیے۔

## خود اعتمادی کیونکر پیدا ہو سکتی ہے؟

اپنی کوئی ایک عادت ایک خصلت ایک طریقہ عمل کو لے لیں۔ جس کے آپ زیادہ محسوس و پابند ہو گئے ہیں۔ اور پھر اپنی تمام قوت ارادی کو صرف کر کے اس عادت کو دور کرنے اور قطعاً مٹا ڈالنے کا عزم مصمم دل میں کر کے یہ ٹھان لیں کہ اس عادت کی طرف کبھی مائل نہ ہوں گے اور سمجھ لیں کہ اس سے بڑھ کر آپ کا کوئی دشمن نہیں ہے، جرات اور ہمت سے کام لے کر اس کا مقابلہ کریں۔ مگر ساتھ ہی ساتھ اپنے آپ کو ایسے حالات میں رکھیں کہ دل کو اس لہر کی عادت اختیار کرنے کی زبردست ترغیب ہوتی ہے۔

جب اپنے دل کے رجحان کو دور کرنے میں کامیابی ہو جائے گی تو آپ کو اس بات کا احساس ہو گا کہ مجھ میں روز بروز ایک طاقت پیدا ہو رہی ہے اس شق سے تین فائدے ہوتے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

۱۔ ایک خراب عادت سے چھٹکارا ہو جاتا ہے۔

۲۔ آپ کو خود اعتمادی کی سپرٹ پیدا کرنے کے لئے اپنی بہادری دکھانے کا



موقع مناسب ہے۔

۳۔ آپ کی قوتِ ارادی بلا واسطہ مضبوط و مستحکم ہو جاتی ہے۔

صاف ہوا ایک بجلی کی طاقت بھری ہوتی ہے اور جب ہم سانس کی اندرونی کشید سے اس کو اپنے جسم کے اندر لے جاتے ہیں تو اس سے اعصاب جسمانی میں ایک عجیب و غریب مقناطیسی اثر سرایت کر جاتا ہے۔ جس کا داخلہ کسی اور ذریعہ سے جسم میں نہیں ہو سکتا۔ اس لئے یہ بہت ضروری ہے کہ آپ سانس لینے کا بہترین طریقہ سیکھیں اور اس سے اپنے پھیپھڑوں سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔

بلا و مشرق میں اس علم تنفس کو پرانا نام یعنی مشق ضبط نفاس کہتے ہیں اور شخصی مقناطیس کی طاقت حاصل کرنے کا یہ ایک نہایت اعلیٰ و زبردست طریقہ ہے۔

آپ ایک ایسی جگہ پسند کر لیں جو شو و شغب سے دور ہو۔ سناٹے کا عالم ہو۔ جہاں کوئی ذی روح اگر اس خاموشی میں خلل انداز نہ ہو سکے۔ پھر مشرق کی طرف رخ کر کے بیدار ہو کر کھڑے ہوں۔ جسم کے کسی حصہ پر بھی کسی قسم کا دباؤ نہ ڈالیں۔ معمولی طور پر ہوجائیں۔ اب آہستہ آہستہ اور سلسلہ وار نھنوں کے ذریعہ سے اندر کی طرف لمبی سانس کھینچیں۔ جس سے پھیپھڑے بالکل بھر جائیں۔ اور سانس لیتے وقت آہستہ آہستہ اپنے دونوں ہاتھ اوپر اٹھاتے جائیں۔ جس سے آپ کو مشق کا وقت معلوم ہونا جائے۔ جب پھیپھڑے ہوا سے بالکل بھر جائیں ناک کے سرے کی طرف ٹکلی جا کر دیکھیں۔ اور اپنے دل میں اس خیال کو استحکام کے ساتھ داخل ہونے دیں۔ کہ آپ کے اندر ایک نہایت زبردست شخصی مقناطیس سرایت کر رہی ہے جس کی کشش کا نام دنیا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اس کے بعد اپنے اٹھے ہوئے ہاتھوں کو آہستہ آہستہ نیچے کھینچ لیں۔ حتیٰ کہ وہ پاؤں کے انگوٹھوں سے چھو جائیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ ایسا کرنے میں نہ تو زلزلہ جھکنے پائیں نہ سانس باہر نکلے۔ پھر دوبارہ اپنے ہاتھ اٹھا کر سر کی طرف لے جائیں۔ اور اس کے بعد پھر جب ان کو نیچے کی طرف اناریں تو ساتھ ساتھ پھیپھڑوں سے ہوا بھی خارج کرتے جائیں مگر وقت کا خیال رہے۔ شروع شروع میں پورے عمل میں ایک منٹ سے زیادہ وقت نہ لگ جائیے البتہ مشق کی جتنی جتنی طاقت بڑھتی اور عادت پڑتی جائے۔ آپ اس کی مدت میں اسی حساب

سے بیشی کرنے کا بھی اختیار ہے۔

اس مشق میں باقاعدگی ہونا چاہیے۔ روزانہ بلا ناغہ اس کی مداومت ہوتی رہی تاکہ روزانہ صبح شام کے وقت یہ عمل جاری رکھیں۔ اس کے بعد پھر حسب ذیل مشق شروع کر دیں جس سے آپ کو بہت فائدہ پہنچے گا۔

ایک سنان کمرے میں جا کر گوشہ نشین ہوں۔ بہ نظر احتیاط کمرے میں قفل لگا دیں کہ کوئی اس کے اندر نہ آ سکے۔ آپ یہ خیال دل میں چاہیں کہ کمرہ وہ خلوت خانہ ہے۔ جہاں صرف خدا اور انسان کی ملاقات ہو سکتی ہے۔ اپنے سب کپڑے اتار لیں اپنے آپ کو قدرت کا شیر نوار بچہ تصور کریں، نھنوں کے ذریعہ سے چھ مرتبہ گہری سانس لیں، منہ کے ذریعہ سے کبھی سانس نہ لیں۔ دماغ کو کمیو بنائیں۔ اس کے بعد جلدی سے ایک گوشے میں جائیں اور اپنے سر کے نیچے ایک تکیہ رکھ دیں۔ پھر دونوں ٹانگیں اٹھا کر آہستہ آہستہ اوپر سے جائیں اور ایڑیاں دوبارہ سے لگا دیں۔ سر پھیلیوں پر ہوا اور جسم کا توازن کھینچیں سے کریں۔ اور اس کے دوران میں اندر اور باہر دونوں طرف آہستہ سانس لیں۔ اس مشق کی بھی متواتر تین ماہ تک مداومت ہونا چاہیے بعد ازاں حسب ذیل مشق کرنا مناسب ہے۔

ایک کمرے میں جا کر سب کپڑے اتار ڈالیں جس سے آپ کے جسم کی حرکت میں کسی قسم کا ہرج نہ واقع ہو۔ اس کے بعد ایک گہری سانس لیں جس سے پھیپھڑے بالکل بھر جائیں پھر سینہ پھیلائیں اور شکم اندر کی طرف کھینچیں، چند سیکنڈ کے بعد سینہ سیکڑ لیں پھر شکم پھیلا دیں اور سانس کو اندر قائم رکھیں۔ سانس اس طرح اندر روکے رہنے کی حالت میں آپ کو کم از کم پانچ مرتبہ علی التواتر سینہ پھیلانا اور شکم سیکڑنا چاہیے۔ ایک ایک منٹ کا وقفہ دے کر کم از کم نصف گھنٹہ روزانہ اس مشق کو جاری رکھیں اس قسم کی اندرونی مشق سے نابغی کنول SOLER PLEXUS کو بہت تقویت پہنچتی ہے۔ جو ایک زبردست مرکز مقناطیسی کشش کا ہے۔ یہ ایک بجلی نا پٹری ہے۔ جس میں دوسروں پر اثر کرنے اور دوسروں کا اثر قبول کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ اس مشق کے دوران میں آپ کے دل میں مقناطیسی کشش کی نشو و نما کی خواہش

مضبوطی کے ساتھ قائم ہونا چاہیے۔ جب نابھی کنول میں اس طرح زندگی کی طاقت ترقی کرنے لگتی ہے۔ تو اس سے خیال کی لہریں دوڑنے لگتی ہیں۔ جن کا آخر کار باخبری کی دنیا میں اثر ہوتا ہے۔ اور اس سے فوراً مطلوبہ حالت پیدا ہونے لگتی ہے یہ مشق بھی کمال اعتقاد کے ساتھ تین ماہ تک جاری رہنا چاہیے۔

اس طرح ذاتی تربیت کے آغاز کے ساتھ کمال نواہ تک آپ کی مشق کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اگر آپ سچے وفادار اور شوق کے ساتھ کام کرنے والے ہیں تو اس عرصہ میں بلا مہمت غیر سے ایک زبردست مقناطیسی شخصیت پیدا ہو سکتی ہے۔ جس کی بدولت آپ تمام دنیا کو اپنی طرف کھینچ سکتے ہیں۔

طالبان علم تنفس نظر غور سے دیکھئے ترقی کسی قسم کی بھی ہو اس میں مدد و جزر کے عناصر بھی شامل رہتے ہیں۔ اور اگر مشق کرنے سے آپ کی شخصیت میں مقناطیسی کشش پیدا ہو گئی ہے تو یہ نہ سمجھ لینا چاہیے کہ بس کمال پر ختم ہے یہ تو محض ایک قوس ہے مکمل دائرہ تو ابھی بنا ہی نہیں۔ نوٹو گرافی کی طرح اس فن میں بھی شخصی کی نشو و نما کرنے کے بعد ”انتقرا“ کا عمل کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے تقریباً ۱۰ منٹ تک سچے دل سے حسب ذیل مشق کرنا چاہیے اس میں کمال انغمراق پیدا کرنے کی کوشش لازمی ہے۔

ایک ایسے کشادہ میدان میں بائیں جہاں آپ کے سوا کوئی اور نہ ہو وہاں آپ اس طرح بیٹھئے کہ نشست میں کسی قسم کی بھی تکلیف نہ ہو۔ مسلمان سورۃ قل ہو اللہ احد پڑھیں اور ہندو آہستہ آہستہ مگر گہرے لہجہ میں اوم ہر ہر دیویشو سوامی مہادیو ہر اوم کا جاپ کریں۔ یہ منتر سانس کے ساتھ ساتھ رہنا چاہیے۔ اس کے بعد آپ فوراً بشیاری کے ساتھ پاؤں کے بل کھڑے ہو جائیں اور اپنے سامنے ایک آئینہ رکھ کر اس میں اپنے عکس سے بائیں کیجئے جو کچھ آپ کہنا چاہتے ہوں کہیئے۔ خواہ وہ بائیں غیر معمولی ہوں خواہ معمولی۔ لیکن ہر جگہ سے پہلے خوب غور کر لینا چاہیئے اور اس کے بعد اس کو مضبوط مکمل اور پرقائم لہجہ میں ادا کرنا چاہیئے ہر ایک رکن لفظی کو بار بار دہرائیئے اور اس کو خوب مؤثر بنائیئے مؤثر حرکات جسمانی بھی کام میں لاسکتے ہیں گویا آپ واقعی ایک دوسرے شخص سے ہمکلام ہو رہے ہیں مقناطیس شخصی کی نشو و نما اور اس کے قیام و اقرار کے لئے یہ مشق نہایت شاندار اور مفید ہے۔

## دوسرا باب

## اجتماع قوت

خواہش دل کی ایک لہر کا نام ہے جو ستر پا قوت اور طاقت سے مملو ہوتی ہے۔ بجلی کی لہروں کی طرح خواہش کی طاقت بھی مثبت و منفی اثرات کے ماتحت کام کرتی ہے خواہش کا انسان کے جسم میں مختلف صورتوں سے قیام ہوتا ہے اور جب انسان خواہش کو باہر کو نکلنے کا راستہ دے دیتا ہے تو اس کی طاقت درجہ درجہ کم ہو جاتی ہے۔ اس میں سے مقناطیس کم ہو جاتی ہے۔ اگر آپ کو خواہش پر قابو حاصل کرنے اور اپنے جسم میں روک کر زندگی کی بہترین چیزوں کو اپنی طرف کھینچ لانے اور ان سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ معلوم ہے۔ تو اس میں شک نہیں کہ آپ کی رسائی اپنی ذات کے اندر ہی ایک سونے کی کان تک ہو جائے گی۔ قوت ارادی کو کام میں لانے سے آپ خواہش سے اس کی مقناطیسی طاقت نکال سکتے ہیں۔ اس لئے مناسب ہے کہ آپ خواہشات کو بلند ترین مقاصد کے حصول کے لئے دیوار حائل نہ سمجھیں۔ بلکہ اس بام کو ارفع تک پہنچنے کا ایک ذریعہ اور زینہ قرار دیں۔

بے انداز طاقت مقناطیس جمع کرنے کا راز اس بات میں مضمر ہے کہ جب کبھی آپ کے دل میں کسی خواہش کی لہر پیدا ہو تو آپ اس کو زیر قابو کر لیں اور ہرگز پورا نہ کریں۔ اپنے ارادے کے اس باخبر استعمال سے آپ اس قوت کو ضائع ہونے سے روک سکیں گے اور آپ میں ایک ایسی حالت پیدا ہو جائے گی جس سے آپ دنیا کو اپنی طرف کھینچ لاسکتے ہیں۔ آپ کو اخفائے راز سے کام لینا چاہیئے اور یہی کامیابی حاصل کرنے کا راز ہے یعنی



کسی شخص کو اس بات کی خبر نہ ہونا چاہیے کہ آپ خواہشات کو دبا کر شخصی مقناطیس کی طاقت کو ترقی دے رہے ہیں۔ اخفائے راز بھی شخصی مقناطیس کا ایک جزو ہے جو باہر سے اور بھی زیادہ کھینچ لاتا ہے۔ جتنا ہی آپ کو اپنے دل کی حرکات پر قابو ہوگا۔ اتنی ہی آپ کی آرزوؤں میں ترقی ہوتی جائے گی اور جس قدر خواہشات پر قابو کرنے کی طاقت بڑھ جائے گی۔ اسی قدر اس طاقت کا خزانہ بھر پور ہو جائے گا۔ جو دل کی لہروں سے کچھ کر آتی اور ہر وقت اس لئے تیار رہتی ہے کہ اس سے آپ کو اہم ترین مہات کے سر کرنے میں مدد ملے۔

بعض اصحاب کا یہ خیال بالکل غلط ہے کہ احساس خواہش یا دل کی حرکات کی کسی حرکت کو دبانے سے ایک قسم کی سستی اور اندر دگی کی حالت پیدا ہو کر خواہش کا ستیا ناس ہو جاتا ہے معاملہ بالکل اس کے برعکس ہے خواہش پر آپ جس قدر دباؤ ڈالیں گے۔ اسی قدر اس کا زور بڑھ جائے گا۔ کین خواہشات کو رد کرنے کے ساتھ ساتھ آپ کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ قوت ارادی اور عزم معمم کی مضبوط اور سنگین دیواروں سے آپ خواہشات کے دریا کی حد کر لیں ورنہ اگر کہیں اس میں طغیانی آگئی تو قابو پانا مشکل ہو جائے گا۔

فرض کیجئے کہ آج شام کو تھیر میں ایک نیا تاشا ہے۔ اور آپ کو مزہ سنانے کے لئے راستہ میں ایک دوست جس کا مکان آپ کے مکان سے تین چار میل کے فاصلہ پر ہے شوق سے آپ کی جانب بڑھتا ہوا دکھائی دیتا ہے اس سے آپ کی مٹھ بھیر ہوتی ہے اور وہ جذبہ شوق سے متاثر ہو کر آپ کو تھیر میں اپنے ساتھ لے چلنے کے لئے اصرار کرتا ہے اس کی حالت پر غور کیجئے محض تھیر میں لے جانے کی خواہش نے اس کو اس قدر گھبراہٹ اور تیزی کیسا آتانا حاصل طے کرنے پر آمادہ کر دیا۔ دیکھئے اس خواہش میں کتنی زبردست طاقت مخفی ہے اس کو غور کر کے اپنے صحیفہ حافظہ میں یہ راز قلمبند کریجئے۔ کہ آپ کو اسی قسم کی خیالی طاقت کی ضرورت ہے۔ اس لئے نہایت دانشمندی کے ساتھ تمام خواہشات کی مخفی طاقت کو خط سے جمع کر رکھئے۔ جس سے زندگی میں اطمینان اور کامیابی حاصل ہو۔

آپ کو یہ بھی اچھی طرح یاد رہنا چاہیے کہ دنیا کا قاعدہ ہے کہ وہ ہمیشہ خاموشی کے ساتھ

کام کرنے والی طاقت کے سامنے سر جھکا تی ہے۔ اور صرف ان اشخاص کی قدر و منزلت کرتی ہے جن کے سمجھنے کی اس میں صلاحیت نہیں ہوتی دریا گہرا ہوتا ہے مگر خاموشی اور متانت خیز پھر بھلا عجم مقناطیس انسان کے خیالات کی گہرائیوں میں قدم رکھنے کی کس میں طاقت ہے۔ وہ ایک پراسرار ہستی ہے۔ آپ اس کے عین خیالات کا اندازہ کر ہی نہیں سکتے۔ وہ آپ کو اس بات کا موقع ہی نہ دے گا۔ اس لئے اگر آپ کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو پردہ اسرار میں رہنے والی ہستی بن جائیں۔ اس میں نام و خود حاصل ہونے سے بڑا نقصان پہنچتا ہے یہ یاد رکھئے کہ لوگ ہمیشہ صرف اسی شخص کی عزت و توفیر کرتے ہیں جس کے کارناموں کے سمجھنے کی ان میں قابلیت نہیں ہوتی۔ لیکن با ایں ہمہ انسان کے دل میں نام و نمود کی خواہش اس قدر زبردست ہوتی ہے کہ آج تک کوئی فلسفیانہ نصیحت اس کو بیچ و بن سے پامال کرنے میں کارگر نہیں ہوئی۔ جس وقت آپ مندرجہ ذیل بیان کے معنی و مطلب پر خاموشی کے ساتھ اراداً غور و غوض کریں گے۔ تو نفس کشی اور ترک انانیت کے معنی آپ پر خود بخود روشن ہو جائیں گے۔

جب کوئی شخص خاص طور پر کسی فن۔ علم یا کسی فلسفہ میں ماہر ہو جاتا ہے۔ تو قدرتا اپنے کمالات پر ناز کرنے لگتا ہے۔ بعض مرتبہ اس کا غور اس کو اپنے ہنر کی نمائندگی کے لئے دست و آرباب سے خراج نمائش حاصل کرنے پر مائل کر دیتا ہے۔ اس طرح تخمین و تعریف حاصل کرنے کی خواہش پورے طور سے ظاہر کی جاتی ہے تو اس کی طاقت زائل و مضمی ہو جاتی ہے فوراً اس معاملہ پر اور بھی تشریح کرنے کی ضرورت ہے ہر ایک خواہش یا تحریک دل کی ایک حرکت ہے یہ ایک مقناطیسی قوت ہے خواہ مثبت ہو یا منفی اور اگر ہم اس کو اپنے قابو میں رکھ کر اوپر اُدھر جانے سے نہ روکیں گے تو یہ خارجی دنیا میں اپنے مخالف سے متحد ہونے کے لئے بے قرار رہے گی۔

ترغیبات کی طاقت بھی نہایت زبردست ہے۔ گویا لطیف ہوتی ہے۔ ان ترغیبات سے اختراز نہ کر سکتا آپ کے لئے فخر کی بات نہیں ہے۔ آپ کی شان اس میں ہے کہ ان پر قابو حاصل کریں۔ یہ یقین ہے کہ آپ کی رازداری اور تسخیر خواہش کی قدر و منزلت معلوم ہو گئی ہے

اپنے ذاتی اوصاف و کمالات پر پردہ ڈالنے سے کیا مفید نتیجہ حاصل ہوتا ہے۔ آپ اس سے بھی باخبر ہو گئے ہیں۔ اس لئے آپ کے لئے یہ نسبتاً آسان ہے کہ ان ترغیبات کو زیرِ قابو کریں۔ اور خاموشی اور متانت سے ان کی ضائع ہونے والی طاقت کو محفوظ کر کے اس سے اپنی شخصی تقاضا طیس کے خزانہ میں اضافہ کریں۔ جب کبھی دل میں خواہشات کا زور ہو جب کبھی حرص و طمع کا غلبہ ہو۔ جب کبھی دنیوی لذتوں میں مبتلا ہونے کے لئے دل میں رغبت پائی جائے فوراً خاموشی کے ساتھ برابر چھ مرتبہ سانس لیجئے۔ اور دل میں اس طریقے سے ایسے خیالات اور تجاویز کو بے تار خبر کی طرح دوڑائیں کہ اس خواہش میں جو قوت مخفی ہے وہ آپ کے حسبِ ارادہ کام آئے جس طرح آپ چاہیں اس کو استعمال کر سکیں۔ اس کے بعد خیالات اور تجاویز کو شکم کر دیں ایسا کرنے سے فوراً آپ ترغیبات سے بالاتر رہیں گے۔ آپ کا دامن ان کی گرد سے میلانہ ہونے پائے گا۔

طاقت واحد اور عالمگیر ہے اس کے اظہار کی صورتیں مختلف ہیں اس لئے زیادہ طاقت محفوظ و مجتمع کرنے کے لئے آپ کو بڑی خواہشیں بڑے ارمان اور بڑے ارادے پیدا کرنے چاہئیں۔ لیکن وہ کسی پر ظاہر نہ ہوں اپنے دوستوں اور طاقتوروں کی خواہشات و اغراض کا خیال رکھئے۔ لیکن خیال رہے کہ ترغیبات آپ پر غالب نہ آنے پائیں۔ ہرگز ان کی خواہشات اور تحریکات کی تعمیل نہ کیجئے۔ کبھی ان طاقتوں سے زیر نہ ہوں بلکہ تجاویز کے ذریعے ان کو اپنی شخصی تقاضا طیس کے خزانہ میں منتقل کر لیجئے۔

جب آپ اپنے دل کی طاقتوں کو یوں محفوظ و مرکوز کریں تو آپ کی قوت ارادی بھی دوسری طرف بڑھتی جائے گی اور قوت ارادی کی ترقی سے آپ کے جوہر خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ کسی مشکل اور اہم منزل کو طے کرنے سے ارادہ مضبوط ہو جاتا ہے۔ اور انسان میں خود اعتمادی زیادہ بڑھ جاتی ہے یاد رکھئے کہ جتنی مرتبہ آپ کو اپنی جدوجہد میں کامیابی حاصل ہوگی۔ اتنی ہی مرتبہ اس بات کا خیال آپ کو ارادہ کی کوشش سے کچھ نہ کچھ حاصل ہوتا ہے۔ آپ کے حق میں مفید ہوگا کیونکہ اس سے طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور آپ کی ذات میں آپ کے شعائر میں یہ ظاہر ہو کر رہے گا۔ خواہ آپ کو اس کا احساس ہو یا نہ ہو۔

## تیسرا باب

### مکیسوی

لفظ مکیسوی میں ایک جادو بھرا ہوا ہے، یاد رکھئے کہ یہ کوئی خاص بات نہیں صرف کسی چیز پر توجہ کا اس طرح مجمع ہو جانا کہ دوسری چیز کا خیال بھی نہ آ سکے اس کو مکیسوی کہتے ہیں آپ کو اپنی پوری قلبی طاقت ایک جگہ پر منعکس کرنا چاہیے۔ کسی ایک خاص چیز پر اپنی توجہ مرکوز کیجئے۔ اور اس عمل کو بڑھاتے جائیں یہ ایک قلبی مشق ہے جو متواتر اور سلسلہ وار خیال کے ذریعے سے کی جاتی ہے اس لئے مکیسوی کے معنی ہیں کسی چیز پر غیر منقسم توجہ کے ساتھ دھیان دینا۔

توجہ کے بھی دو پہلو ہوتے ہیں۔ ارادی اور غیر ارادی توجہ سے کمزور طبیعت انسان کا ایتنا ہے جو دنیا کی عارضی نمائشیں دیکھ کر ان سے مسحور ہو جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہزاروں قسم کی پریشانیاں دل میں گھر کر لیتی ہیں۔

ارادی توجہ ارادہ کے ذریعے سے کی جاتی ہے ارادہ دل کی طاقتوں کو ایک خاص چیز پر خواہ وہ دلکش ہے یا نہیں توجہ مبذول کرنے کے لئے مجبور اور آمادہ کر دیتا ہے ارادی توجہ صرف ایک چیز کی طرف کی جاتی ہے لیکن غیر ارادی توجہ کو خارجی اشیاء اپنی طرف کھینچ لیتی ہیں اگر مکیسوی حاصل کرنے کا شوق ہو تو ارادی توجہ کی مشق کیجئے تربیت یافتہ ارادہ کے زیرِ حکم اپنے دل کی اندرونی طاقتوں کو یکجا کر کے کسی ایک شے پر ایک مدت معینہ تک غور کیجئے۔ اس کا نام ہے مکیسوی لیکن پائیدار مکیسوی کا نتیجہ جاننے سے قبل ان کا زبردستی اظہار کرنے سے اس مقصد کو نقصان پہنچ جائے گا۔ جو آپ کے پیشِ نظر ہے یہی نہیں بلکہ بعض اوقات یہی بان لیواٹی ثابت ہو جاتا ہے اس لئے بہت احتیاط سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔



ہر قسم کے خطرات و نقصانات سے محفوظ رہ کر کیسوی حاصل کرنے کا آسان طریقہ ہے کہ اسی چیز کا تصور کیا جائے جس کا دل کو عشق ہو۔ اس بات کی بھی دل کو سخت ضرورت ہے کہ آپ اپنے خیال کی لہر کو کیسوی کے چشمنے میں تیزی کے ساتھ رواں کرنے کے لئے اپنے ارادہ محرک کو بھی کام میں لائیں۔ کیونکہ بغیر ارادے کے تو اثر عمل قائم نہیں رہ سکتا۔

خیال ایک محرک طاقت ہے جس کے اثرات میں بڑی زبردست کشش ہوتی ہے اس میں اتنی طاقت ہے کہ یہ اپنی لہر کو چپنیک کر اپنے مقصود کو اس کی رنجیریں جکڑ لیتی اور اس کو مغنی و مانگیر دنیا سے مقولات سے نکال کر دنیا سے مقولات میں لے آتی ہے یعنی پردہ اخفا سے نکال کر عالم ظاہر میں لاکھڑا کر دیتی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسان اس لا ابتدا ولا انتہا ہستی میں کیسوی کا ایک مرکز مقرر کرتا ہے۔ جو عالم امکان میں ذرہ ذرہ میں جلوہ نما ہے جس کے وجود پر اس کا گزرا ہستی کی بنیاد ہے اور جو بلا یقین زمین و زمان میں حاضر ناظر ہے۔ انسان کے وسیلہ سے رخصائے ایزدی کا اظہار ظاہر ہوتا ہے اور جو کچھ ظاہر ہوتا ہے اس کو وحی یا الہام کہتے ہیں۔

پس ارادہ انسان و خدا کے درمیان ایک زنجیر ہے۔ جو دونوں کو آپس میں ملاتی ہے یہ ارادہ واحد الوجود اور مانگیر ہوتا ہے۔ لیکن اس کے ارتقاء اور شائستگی کی صفات متعدد اور بکثرت ہوتی ہیں۔ اور مشغل و مزاولت باقاعدہ نشو و نما و السنہ نیز آزادانہ تربیت سے ارادہ انسانی کی مغنی طاقتوں کا انکشاف ہوتا ہے جن کو ہر صاحب ریاض نہایت ہوشیاری اور احتیاط کے ساتھ استعمال میں لاتا ہے۔

قلب انسانی کا اعلیٰ ترین جوہر ارادہ ہے۔ اور ارادہ کی طاقتوں کے ذریعہ سے انسان کو قرب یزدانی نصیب ہوتا ہے یا یوں کہیے کہ اس کو وحدانیت یا نیردانیت کا درجہ حاصل ہو جاتا ہے یہ طریقہ صرف یہی ہے کہ ارادہ یزدانی کا اظہار انسان کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے یا ترک دانیت کی اصلاح میں بانفاظ حضرت عیسیٰ یوں کہا جائے کہ خداوند جو کچھ تیری مرضی ہے وہ ہو گا۔

جس کے لئے ہمارے ملک میں بھی ہر اچھا کی ضرب المثل مشہور ہے لہذا یاد رکھنا چاہیے کہ ہمارا ارادہ اس قدر عجیب و غریب اور بیش قیمت شے ہے۔ اور اس کی مغنی طاقتوں میں نشو و نما ہی دنیا میں وجود انسانی کا خواب اور مقصد ہے خواہش کے بغیر ارادہ غیر متحرک رہتا ہے۔ خواہش

دل کی قوت ارادی کو ابھار حرکت دیتی ہے اور ارادہ نیز اس کی طاقتوں کا مقام باخبری کی حفاظت اسی قلب باخبر سے ہوتی ہے اور ماتحت باخبری کا جوہر یا اس کا کام حقیقت اور الہام کا احساس کرنا ہے اپنی مصیبتیں یا راحتیں خود پیدا کرتے ہیں آپ کے قلب اور ارادہ کے اتصال سے یہ چیزیں محض ظہور میں آتی ہیں۔ آپ بار بار اپنی تجویزوں اور اقراروں کے وسیلے سے اپنے خیالات کی نشاۃ اور ان کی نوعیت خبر ماتحت باخبری میں پہنچاتے ہیں۔ جہاں سے اس کی اطلاع ارادہ کو ہوتی ہے۔ اور اسی ارادہ کی لہریں آپ کے قلب آگاہ کی تحریکات کے متصل ہو کر وہ حالت پیدا کر دیتی ہیں جن کا اظہار ان تجویزوں اور اقراروں میں کیا گیا تھا۔

ارادہ کے تین درجے ہوتے ہیں  
خواہش اختیار اور نصیب

## خواہش

یہ ارادہ کی ہر حرکت میں شامل ہے۔ پہلے خواہش پیدا ہوتی ہے۔ اس کے بعد ارادہ محرک ہوتا ہے۔

## اختیار

جس بات کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ اس کو فوراً کرنے کے لئے تیار ہو جانا اس کو ارادہ علی کہتے ہیں۔

## ارادہ فیصلہ

اس کا کام اس بات کا فیصلہ کرنا ہے کہ خواہش کا جو کچھ مطالبہ ہے وہ پورا کیا جائے یا نہیں ہم کو فلاں چیز کے حصول کے لئے آبادہ ہونا چاہیے یا نہیں اور اگر اس کا حصول ہی طے پائے تو اس طریقہ اس کا وقت اور اس کے عمل کا فیصلہ کرنا یاد رکھیے کہ خواہش احساس ہے اور احساس عشق ہے اور عشق زندگی ہے۔



یکسوئی کر۔ لئے عشق۔ ارادہ توجہ اور شوق یہ چیزیں لوازمات سے ہیں۔ خواہش مشکوئی کرتی ہے۔ اور وجود اس کے عشق میں ہوتا ہے۔ ارادہ کو سہارا خواہش سے ہے۔ اور توجہ کا دار و مدار شوق وہ مرکز ہے جہاں سے انسان کے دل میں خیال پیدا ہوتے ہیں۔ یہ خیال پھر الفاظ کا جامہ پہنتے ہیں، اور لہذا عمل کی صورت میں منتقل ہو جاتے ہیں سرروح میں یہی سلسلہ قائم ہے۔ اس لئے کوئی معیار ایسا مقرر کر لیجئے جس سے آپ کو قدرتی طور پر محبت ہو۔ لا انتہا شوق کے ساتھ اس پر اپنی تمام توجہ مغلط کیجئے یاد رکھئے کہ یکسوئی عشق توجہ اور شوق ان تینوں کے عمل سے پیدا ہوتی ہے جو کسی خاص مقصد کی طرف مائل ہوتے ہیں مجموعی عمل مقصد و مطلوب کے حاصل کرنے کے لئے اپنی ذاتی طاقتوں میں اتنا دوسرے سرسبز ہوتا ہے جس کے ساتھ یہ شوق صادق اور ارادہ محکم بھی شامل ہوتا ہے کہ شے مطلوبہ کسی نہ کسی قیمت پر ضرور حاصل کی جائے گی۔ لیکن تینوں چیزوں کے بغیر آپ کے دل کی طاقتوں کی یہ یکسوئی قطعاً بیکار ہوگی۔ یعنی تصور تخلیق اور سیر کیفیت۔

یکسوئی تو ایک بیدار ہے جو ایک غارت کے لئے جس کی تیاری مہار کے ہفتوں سے ہوگی ہر قسم کا ضروری سامان لا کر ہیا کر دیتی ہے۔ روحانی دنیا میں یہ سامان دل کی طاقتوں پر مشتمل ہے یعنی یکسوئی سے دل کی وہ تمام محفوظ طاقت کجا ہو جاتی ہے جس کے ذریعہ سے مطلوبہ کیفیت یا شے کا حاصل کرنا منظور۔ تصور وہ حالت ہے جس کی تخلیق ارادہ کامل سے ہوتی ہے۔ خیال اس کو معرض عمل میں لاتا ہے۔ اور قلب فہیدہ اس کی دیکھ بھال کرتا ہے تصور کا یہ کام ہے کہ ان دماغی طاقتوں سے جن کے مرکوز و مجتمع کرنے سے ایک واحد کیفیت آگاہی قائم ہوتی ہے ایک نوزہ نبتاً ایسا تیار کر دے جو شکل کے موہو مطابق ہو۔ جس کا اظہار محبت اور خواہش کے ذریعہ سے کیا گیا ہے۔ پس تصور ایک شکل کو تخلیق کی مدد سے جو کیسوشدہ صورت گر خیال کے ذریعہ سے بنتی ہے خارجی ظہور میں آتا ہے۔ تخلیق سے مراد ہے خیال کی وہ محرک طاقت جو دماغ کے پچھلے تصورات کے مختلف النوع عناصر کجا کرتی ہے مثلاً یہ طاقت دل کی خواہش روح کے حوصلے اور اس کے بعد روح کے ذاتی عقیدے یا تصور کے مطابق ایک صورت تیار کر دیتی ہے یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعہ سے طبقہ نفس کے انتشار و طوائف الملوک کو ہٹا کر ایک باقاعدہ نظام تیار کیا جاتا ہے۔

اب یہ صورت مکمل ہوگی یا نامکمل ماضی ہوگی یا مستقل اس کا دار و مدار اس صلاحیت پر ہے جو آپ

کی روح میں خدائی عقائد قائم کرنے کے متعلق موجود ہے یا یوں کہئے کہ جس قدر آپ کے دل میں صاف تصورات ہوں گے اسی قدر در صورت۔ یا تخلیق مکمل ہوگی یہ کجی کہہ سکتے ہیں کہ جس قدر آپ کے دل میں محبت اور عشق کے تقاضوں کا احساس ہوگا۔ جس قدر آپ کے ارادہ میں غیر متزلزل اور صحیح توجہ مبذول کرنے کی صلاحیت ہوگی۔ یا جس قدر آپ کے دل میں اجرائے مقصد اور تواتر عمل کے لئے جوش و خروش ہوگا۔ اسی قدر وہ صورت جو ان سب باتوں میں نتیجہ ہوگی۔ مکمل ہوگی یکسوئی کے اس درجہ میں خیال کی تعمیری طاقت سے اس غیر مفتوح جوہر میں زبردست لہریں پیدا ہوتی ہیں جس سے مل کر سب چیزوں کا ظہور ہوا ہے۔ تاکہ وہی حالات رونما ہو سکیں جن کا آپ کی روزانہ زندگی نیز دیگر حالات گرد و پیش میں مراقبہ کئے ہوئے خیال سے اظہار کیا گیا ہے۔ اس کے بعد یہ کیفیت یعنی روشن غمیری کا درجہ ہے یہ دل کی اس حالت کا نام ہے جس میں انسان اپنے مکمل شدہ کام سے خود کو علیحدہ کر کے اپنی پیدا کردہ صورت کا نظارہ دیکھتا ہے اپنے پکائے ہوئے کھانے کی لذت سے بہرہ اندوز ہوتا ہے۔ دل نے اپنے جوہر سے کوئی چیز نہیں بنائی تھی۔ مگر اس کو بھی اختیار ہے کہ وہ چیز بنا کر خود اس سے علیحدہ ہو جائے۔ اور اسی کی سیر دیکھئے اسی طریقت سے خدائے باری تعالیٰ یا خدائی طاقت نے اپنے ذاتی جوہر سے اس دنیا کو ظہور بخشا ہے اور حالانکہ یہ خدائی طاقت دنیا کے ذرے ذرے میں موجود ہے کوئی شے اور کوئی مقام ایسا نہیں جس میں اس کا قیام نہ ہو پھر بھی یہ خدائی طاقت دنیا کی نہیں ہے اسی وجہ سے خدائے تعالیٰ کے متعلق بندوؤں کی مفہوس کتاب دید میں کہا گیا ہے کہ وہ اس ناہمی یعنی کڑی کی مانند ہے۔ جو اپنے منہ کے رفق مادہ سے جالا تو بنتی ہے مگر خود جالا نہیں ہوتی خدا اور ظہور عالم کے باریک تعلق کے اظہار کے لئے کڑی اور جالے کا اظہار کر دینا کافی ہے۔ اس سے زیادہ وضاحت کے ساتھ اس کا اظہار اور کسی ذریعہ سے ممکن نہیں ہے۔ انسان اور خدا کا جو سر ملا قیدہ زمین و زمان ہمیشہ اور ہر جگہ کہاں ہے انسان کو اس بات کی تیز ہونی چاہئے کہ وہ دراصل خدا ہے اور اس کو اپنے اس جوہر غفی کا جس کا نام خدائیت ہے مکمل طور پر انکشاف کرنا چاہیے۔

معزز ناظرین اور پیارے شائقین آپ کے مطالعہ کے لئے امکانات انسانی کا نقشہ

کھینچ دیا گیا ہے یہ وہ روحانی حقائق میں جن کی تفسیر کے لئے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں حجم ضخیم کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ زمانہ موجود میں یہ سلسلہ جاری ہے اور آئندہ بھی رہے گا مگر راقم السطور نے ان حقائق کو چند صفات میں اجمال کے ساتھ بیان کر کے دریا در کوزہ کی کھادت کو صحیح ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ آپ اصحاب ان حقائق کا غور و خوض کے ساتھ مطالعہ کریں۔ واقعی علم تشریح قلب میں ایسے دقیق اور باریک مضمون سمجھنے کے لئے یہ چند صفات بالکل ناگانی ہیں۔ مگر پھر بھی آپ کی سیری کے لئے یہ سالہ کافی ہے۔ آپ پہلے ان مسائل کو ذہن نشین کریں۔ آپ کے مفہم کرنے کے لئے اتنی ہی غذا بہت ہے آپ ان مسائل پر غور و خوض کریں ان کی عملی طور پر تحقیق فرمائیں اور خود اپنی زندگی میں اس کے ثمرات سے لذت یاب ہوں۔

روحانی ترقی کو مستقل بنانے کے لئے ضروری ہے کہ وہ بتدریج اور پائیدار ہو اور پہلے پہل اس کی ان جڑوں کو دکھینچا جائے۔ جو سر زمین حقیقت کی گہرائی میں پھیلی ہوئی ہیں۔ اس لئے آپ کو مناسب ہے کہ دل میں بڑی بڑی توقعات کو جگہ دے کر نہایت مستعدی کے ساتھ محنت کیجئے۔ خیال دل کی وہ عظیم ترین طاقت ہے جس میں پیدا کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے اور قیاسات کے لطیف ترین حلقے میں اس کا اظہار بہت تیز ہوتا ہے۔ جو لفظ ہماری زبان سے نکلتا ہے۔ وہ ایک صورت دینے والی طاقت ہے جس کے ذریعہ سے مادی طبقہ کے قیاسات ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ بھی بخوبی یاد رکھئے کہ ایک زبردست اور گہری حرکت خیال سے پہلے صورت بنتی ہے اور خیال بھی ایک حرکت ہے جو گم کے ذریعہ سے جانی جاتی ہے۔ اب ہم آپ کو لفظ کے مزے سے ادا کرنے کا طریقہ بتائیں گے۔ اس لفظ کے ذریعہ سے ہستی بحث کو جو آپ کے وطن میں ہے خطاب کیا جاتا ہے۔ آپ کا جسم ایک مکان کی مانند ہے جس میں آپ کی روح قیام پذیر ہے۔ دولت، تندرستی، خوش الحالی کامیابی جوانی، درازئی عمر، روشنی، طاقت، افراط زر اور اطمینان قلب کسی بھی چیز کے لئے خیال قائم کیجئے اور اس کے بعد آہستہ آہستہ خود کو اپنی ذات برتر سے وصل کرنے کی تیاری کیجئے۔ آپ کی ذات برتر قدرت الہی میں شریک ہے جو حاضر کل ہے۔ اپنی ذات میں وصل ہونے کے لئے آپ خاموشی اور سکوت کی مشق کیجئے تاکہ آپ کو مبراوتی جس کو عربی الفاظ میں انالٹی کہتے ہیں اکا عرفان حاصل ہو

ایوان خاموشی میں ہوتے کے بعد کسی ایک خاص حالت کے متعلق جس کو ظہور میں لانا منظور ہے۔ ایک خاص خاکہ دماغ میں کھینچے اس خاکہ کو اپنے دماغ میں بالکل صاف طور پر رکھئے پھر اس پر جان و دل سے مہمک ہو کر سلسلہ وار اور بار بار غور کیجئے۔ حتیٰ کہ اس میں اس قدر استغراق حاصل ہو جائے کہ آپ کو دنیا و مافیہا کی خبر نہ رہے۔ یہ خیال آپ کے جسم کی رگ رگ ریشے ریشے اور ایک ایک سوراخ میں سرایت کر جائے۔ اپنی ذات کو اسی خیال میں محو کر دیجئے یا یہ کہ وہ خیال آپ میں محو ہو جائے اور ایک استغراق کی کیفیت طاری ہو جائے۔

کشش کے بعد ترین قانون کے مطابق یقیناً آپ کے خیال کے زور سے وہ تمام عناصر آپ کی طرف کھینچ آئیں گے۔ جن کی ضرورت مطلوبہ کیفیت یا حالت پیدا کرنے کے لئے ہوتی ہے۔ اس کے ذریعے سے قانون معادضہ یا ثمرہ بھی صحیح ثابت ہو جائے گا۔ یعنی جو کچھ آپ چاہتے ہیں آپ کو حاصل ہو جائے گا۔

آپ کو معلوم ہو گا کہ قدرت ہمیشہ دو رخوں سے کام لیتی ہے۔ ایک رخ اس کا تعمیری ہے دوسرا تخریبی۔ ایک رخ سے یہ بناتی ہے اجزاء و عناصر کو یکجا کرتی ہے اور دوسری طرف ان کو منتشر کرتی اور مٹاتی ہے ہمارے جسم میں بھی قدرت کا یہ کام ہمیشہ جاری رہتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس میں ہر لحظہ ایک نہ ایک تبدیلی ہوتی رہتی ہے اس لئے اگر آپ کو دوا می شباب نند رستی دولت اور خوشحال حاصل کرنا منظور ہو تو ان چیزوں کا اس قدر زبردست تصور کریں جو ان کی مخالفت حالتوں کے خیال پر غالب آجائے ان مساوات جسمانی سے خیالات کی ایک خاص قسم کی حرکت منعکس ہونے لگے گی جس کے زیر اثر و مساوات ہوتے ہیں اور چونکہ دل میں حرکت خیال سے پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے آپ کو مناسب ہے کہ ہمیشہ اپنے مساوات جسمانی سے زندگی کی روشنی اور محبت کے خیالات کو گزرنے دیا کریں۔ خیال کی قوت سے آپ کو افرینش کی کس قدر زبردست طاقت حاصل ہو جاتی ہے اس وقت آپ پر بخوبی روشن ہو جائے گا۔ جب آپ کو اس راز سے واقفیت ہو جائے گی۔ کہ ایک سام جسمانی میں اعلیٰ ترین خیالات کے معور ہو جانے سے اس راز خیالات کے منعکس کرنے کی طاقت چوبیس گھنٹے کے اندر اندر ایک کر و رات لاکھ مساوات جسمانی کے برابر پیدا ہو جاتی ہے۔ پس اس راز کی معرفت حاصل ہو جانے کے



بعد کیا آپ کو ان مساات جسمانی سے زیادہ بخت و بندوں کی فوج مکتی دل کی ضرورت ہوگی ہماری دعا ہے کہ کامیابی اور امن دوامی ہمیشہ آپ کے گرد و پیش کشش ثقل کے جوہر دکھایا کریں۔

## چوتھا باب

## اصلیت و حقیقت ہمزاد

ہمزاد کسے کہتے ہیں؟ ہمزاد کے لغوی معنی کیا ہیں؟

ہمزاد کے لغوی معنی ہیں ساتھ پیدا شدہ ہر ذی روح کے دو جسم ہوتے ہیں ایک مرنے دوسرا بغیر مرنے۔ ایک کثیف دوسرا لطیف۔ ایک مادی دوسرا روحانی مادی وہ جسم ہے جسے ہم ظاہری آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں مگر روحانی جسم کو روحانی آنکھوں کے سوا نہیں دیکھا جاسکتا۔ اگرچہ روحانی جسم کی پیدائش مادی جسم کے ساتھ ہی ہوتی ہے۔ مگر مادی جسم کے فنا ہوجانے پر بھی روحانی جسم زندہ رہتا ہے۔

تصور پرینے والے کیمبرہ کا شیشہ اگر اتنا لطیف ہو کہ مادی اور روحانی ہر دو اجسام کی تصویریں ایک ساتھ لے سکے تو مشاہدہ کرنے والا چاہے لاکھ بار ایک بین ہو یہ نہ بتا سکے گا کہ جسم لطیف کی کون سی تصویر ہے اور جسم کثیف کی کون سی۔ اسے یہ معلوم ہوگا کہ ایک شخص کی دو تصویریں ایک ہی وقت میں لی گئی ہیں۔ المختصر جو اپنا ہم شکل ہوگا۔ وہی ہمزاد ہے یا یوں سمجھو کہ جسم لطیف کا دوسرا نام ہمزاد ہے۔

ہمزاد یا روحانی جسم کیا کیا کام کر سکتا ہے؟

جتنی دیر آنکھ جھپکنے میں لگتی ہے اتنی ہی دیر میں جسم لطیف یا ہمزاد !

۱۔ پرواز کر کے دنیا کے ایک سرے سے دوسرے کھٹ پہنچ جاتا ہے۔

۲۔ سربلک پہاڑوں کی بلندیوں اور پاتال تک پہنچے ہوئے سمندروں کی گہرائیوں کی خبر لے



آتا ہے۔

۳۔ بڑی بڑی وزنی چیزیں جنہیں سوچا س آدمی بھی مشکل تمام اٹھا سکتے ہیں۔ ہزاروں میل کے فاصلہ سے اٹھا لانا ہے۔

۴۔ ان دقیق مسائل کو جنہیں انسانی عقل حل کرنے سے قاصر ہے بڑی آسانی سے عامل کے ذہن نشین کر دیتا ہے۔

۵۔ سخت لاعلاج اور تھک بیماریوں کے نسخے تجویز کر دیتا ہے۔

۶۔ آئندہ رونما ہونے والے واقعات کی خبریں دے سکتا ہے۔

۷۔ زمین میں مدفون پرانے خزانوں کا پتہ دے سکتا ہے۔

۸۔ گرم شدہ کی تلاش کر سکتا ہے۔

۹۔ لوہے اور پتھر کی دیوار میں سے گزر سکتا ہے۔

۱۰۔ جنگلی شیر۔ خوفناک اژدھا۔ خونخوار گرگ۔ یا کسی دیوہیکل انسان کو موت کے گھاٹ اتار سکتا ہے۔

وغیرہ وغیرہ۔

ہمزاد کو اگر خلق خدا کی خدمت اور نیک کاموں کی تکمیل کے لئے تسخیر کیا جائے تو عامل کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا بلکہ نہایت شوق اور تندہی سے اس کی خدمت گزاری کرتا ہے اس کے برعکس بدی کارستہ اختیار کرنے پر عامل کی جان کا دشمن ہو جاتا ہے۔ اور اس کی بیخ کنی کر کے ہی دم لیتا ہے۔

شاہجہاں بادشاہ کے عہد کا ایک واقعہ ہے کہ دہلی کے کسی حسن پرست ملاں نے نفس کی سیری کی خاطر کمال محنت و مشقت جھیل کر کسی نہ کسی طریق سے ہمزاد کو تابع کر لیا۔ اور حکم دیا کہ روئے زمین میں گھوم پھر کر کسی ایسی دوشیزہ لڑکی کو میرے واسطے اٹھا لاؤ۔ جو حسن و جمال میں اپنا ثانی نہ رکھتی ہو۔ ہمزاد چلا گیا۔ اور ملک روم کی بادشاہ زادی کو جب کہ وہ خواب نوشیں سے ہمکنار تھی۔ پنگ سمیت اٹھایا شیطان سیرت ملاں نے جو کرنا تھا۔ کیا۔ اور پھر ہمزاد کو حکم دیا کہ اسے جہاں سے لائے ہو وہیں پہنچا دو چنانچہ ہمزاد حکم بجا لایا۔ اس کے بعد روزمرہ کا یہی معمول ہو گیا۔ کہ ہمزاد ملاں کی خواہش کے مطابق ہر رات شاہزادی کا پنگ اٹھا لاتا اور صبح دن نکلنے سے قبل ہی واپس پہنچا آتا تھا۔ شاہزادی اس فعل سے دن بدن کمزور ہوتی جاتی اور ہر گھڑی متفکر و ملول رہا کرتی ہوتے ہوتے اس کی حالت نہایت قابل رحم ہو گئی ہمزاد

شاہزادی کی ایسی حالت دیکھ دیکھ کر دل ہی دل میں کڑھتا تھا۔ اور بے بس تھا ایک دن ہمزاد نے شاہزادی کی رہائی کی صورت، سوچ لی۔ اور اس سے کہا پیاری بچی تو کچھ غم نہ کر میں بہت جلد اس ابلیس صفت ملاں کا کام تمام کر کے تجھے آزاد کر دوں گا۔ تو آج رات ملاں کو غافل پاکر پانی کے اس برتن کو جو پنگ کے نیچے پڑا رہتا ہے۔ زمین پر اندیل کر پھر جوں کا توں رکھ دینا شاہزادی نے ایسا ہی کیا ہمزاد اور ملاں کے درمیان یہ عہد تھا کہ وہ کبھی ناپاک حالت میں نہ رہے گا۔ اس لئے ملاں کا یہ قاعدہ تھا کہ سونے سے قبل اپنے پنگ کے گرد حصار بھینچ لیتا اور ہمزاد بموجب اپنے عہد کے اس حصار کے اندر نہیں آ سکتا تھا۔ اور نہ ہی ملاں کو سونے میں کوئی ضرر پہنچا سکتا تھا۔

اگلے دن جب ملاں نیند سے بیدار ہوا۔ تو صبح معمول غسل کرنے کی نیت سے اس نے پانی کی طرف دیکھا۔ مگر پانی اس میں نہ تھا نا۔ چار اس نے سامنے رکھے ہوئے گھڑے میں سے پانی لینے کے لئے جو نہی قدم باہر رکھا ہمزاد نے اس کا گلا کپڑیا اور کہا کہ آج میرا عہد پورا ہوا۔ تو نے ایک معصوم لڑکی کے دامن عصمت کو تار مار کیا۔ خلق خدا کو ناحق ستایا۔ اس لئے میری منرا ہے کہ تجھے زندہ نہ چھوڑا جائے۔ آٹنا کہا۔ اور ملاں کو اٹھا کر چھت کے شہتیر کے ساتھ دے مارا ملاں کا سر پھٹ گیا اور لہو لہان ہو گیا۔ اور پکھ دیر تڑپ تڑپ کر جہنم داخل ہوا یہ ہے ان عالموں کا حال جو ہمزاد سے ناجائز کام لیتے ہیں۔ اور جن کے دل میں خدا کا خوف نہیں رہتا۔

## علم ہمزاد

پرانے علوم کی نسبت موجودہ زمانہ کے لوگوں کے خیالات میں بہت کچھ تغیر و تبدل ہو گیا ہے اور عموماً بہت لوگ باعث عدم واقفیت اور تہذیب نو کے بد اعتقادی کا اظہار کرتے ہیں مگر قدیمی علوم ابھی تک روئے زمین سے حرت غلط کی طرح نیست و نابود نہیں ہوئے۔ کیونکہ اب بھی ان علوم کے جاننے والے مختلف کرشمے دکھا کر لوگوں کو ان علوم نادرہ سے مستفید کرنے سے پہنچتی نہیں کرتے۔ دنیا میں ہزاروں علوم موجود ہیں جو گردش زمانہ کے باعث تنزل کی حد پہنچ کر پھر دوبار عروج پا رہے ہیں۔ اور موجودہ زمانے میں خاص خاص اشخاص کی ایجاد خیال کئے جاتے ہیں۔ مگر وہ سب زمانہ قدیم کی یادگار ہیں گو لوگ حکما قدیم کی ایجادوں سے مخبر ہو کر ان پر طرح طرح کی حاشیہ آرائیاں کرتے

ہیں۔ مگر زمانہ کی روشنی دن بدن بدلتی چلی جاتی ہے اور لوگ اہل یورپ کی حیرت انگیز ایجادوں کو دیکھ کر پوشیدہ علوم کے شائق ہوتے جاتے ہیں جس سے امید پڑتی ہے کہ ہمارے ملک کے قدیمی علوم کا باغ جو خشک ہو رہا تھا پھر سے سرسبز ہو کر فردینے والا ہے اور وقت بھی قریب ہی آتا ہے جب ہمارے ملک کے پھر سے بزرگوں کے علوم کو اپنانے لگے گا۔

لہذا ناظرین کی دلچسپی کے لئے ہم ہمزاد کا ذکر کرتے ہیں جس کا علم زمانہ سلف کی پختہ یادگار ہے ہر مذہب و ملت کے لوگ اس کے فائل میں علیات کے عامل شائقین کو اس علم سے محروم رکھنے کی وجہ سے ہی تبرستانوں جنگلوں اور بیابانوں کا راستہ بنا دیتے ہیں۔ اور خود کو عالم علوم دل اور ادلیا مظاہر کرتے پھرتے ہیں بالآخر ایک شائق علم نہایت ہی اسی طریقہ سے با آرام عمل کر کے اپنے مطلب کو پہنچ سکتا ہے جس کی مرضی ہو تجربہ کر کے دیکھ لے۔

## عمل

ہمزاد کہ حقیقت یہی ہے کہ ہر انسان کے درجہ ہوتے ہیں۔ ایک کثیف دوسرا لطیف جسم کثیف نونہری آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں مگر جسم لطیف کو نہیں دیکھ سکتے۔ وہ صرف عامل کو ہی نظر آ سکتا ہے جس طرح ہمارے ظاہری اعضاء ہیں۔ عین اسی طرح جسم لطیف کے بھی اعضاء ہیں۔ جو ہر ہمارے شکل ہوتی ہے۔ بس یہی ہمزاد ہے جیسی شکل آئینہ میں اپنی نظر آتی ہے ایسی ہی دوسری شکل ہوگی۔ اس سے دُعا بزدلی ہے۔

وہ طریقہ جس سے ہمزادہ بویں کیا جاتا ہے عمل ہمزاد کہلاتا ہے۔ اس کتاب میں متعدد عمل دیئے گئے ہیں۔ تاکہ اپنی محنت کے مطابق انتخاب کر کے اس عمل کو اختیار کیا جائے۔ مدت مقررہ میں ہمزاد انسانی جامہ پہن کر حاضر خدمت ہوگا۔ اور تمام عمر کے لئے یا اس مدت کے لئے جو مقرر کی جائے گی۔ غلامی کا وعدہ کرے گا۔

## بابت عمل

ہر عمل کی ایک میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ بعض اوقات عامل کی اندرونی طاقت کی کمی کی وجہ

سے دن زیادہ بھی لگ جاتے ہیں۔ اس لئے اگر ایک مدت مقررہ میں کام نہ ہو یعنی ہمزاد ماسر نہ ہو۔ تو دوسری دفعہ اسے پھر شروع کر دینا چاہیئے۔ کچھ دن بعد سرور حاضر ہوگا۔ بعض اوقات تین چلوں میں طہری ہوتی ہے اس لئے بد دل نہ ہونا چاہیئے ہر شخص کی قوت مختلف ہوتی ہے فطرت مختلف ہوتی ہے اسی لئے مدت میں کمی بیشی ہونی لازمی ہے استقلال سے لگے رہیں گے لازمی کامیابی ہوگی۔

جو عامل اعلیٰ درجہ کی قوت ارادی اور تصور کے مالک ہوتے ہیں اور ہدایات پر پوری طرح عمل کرتے ہیں بہت جلد کامیاب ہو جاتے ہیں۔ قوت ارادی کو بڑھانے کے لئے عمل سے پیشتر مشق کرنا چاہیئے۔ کوئی بھی عمل کرنے سے پیشتر یہ فیصلہ کرنا چاہیئے کہ میں اس عمل کو کسکوں گا یا نہ؟ اور جس قدر سامان کی ضرورت ہے پورا کر سکوں گا یا نہ۔

## عامل کے خواص

ہمزاد کا عمل ہر شخص کر سکتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت۔ بشرطیکہ تندرست مضبوط فربہی دل اور با حوصلہ ہوا ہوتا اور جسم کا صابر ہو نہ بیز مضبوط قوت ارادی کا مالک ہو اور تصور پر قابو پا چکا ہو۔

## ممنوعات

جب ہمزاد کا عمل کیا جائے تو اسے ہر ایک سے پوشیدہ رکھا جائے۔ جو واقعات پیش آئیں کسی سے ذکر نہ کرے۔ اپنے دل میں تمام باتوں کو دفن کر دے۔ ہاں البتہ جس سے اجازت حاصل کی گئی ہے۔ یا جس کی ہدایت کے تحت عمل کر رہے ہیں۔ اس سے ہدایت و مشورہ لے سکتے ہیں۔ عامل کو طمع حرص۔ الفت غنیمت بغض نفرت۔ شہوت کبر۔ حسد تعصب کینہ۔ بھل ظلم اور ان تمام باتوں سے پرہیز کرنا چاہیئے تو ناقص انسان کی نشانیاں ہیں۔

مشیات گوشت۔ بدبودار اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ پیٹ بھر کر کھانا نہ کھانا چاہیئے

ہمزاد سے جو وعدے طے ہوں۔ ان کی سختی ہے پابندی کرے

اور ان عمل پر ہمزاد کا راز و رصاف ستھرے رموز اور خوشبو لگا کر دے



## عمل کی تیاری

- ۱۔ عمل ہمزاد کے چار طریقے مشہور ہیں۔
  - ا۔ دن کو دھوپ میں کھڑے ہو کر عمل کرنا۔
  - ب۔ رات کو چراغ جلا کر عمل کرنا۔
  - ج۔ آئینہ کے سامنے کھڑے ہو کر دن کو یا رات کو عمل کرنا۔
  - د۔ رات کو صرف اندھیرے میں عمل کرنا۔
- ۲۔ عمل کمرہ کے اندر بھی کیا جاسکتا ہے اور کھلے میدان میں بھی لیکن جو کمرہ ہو۔ وہ بھی آبادی سے دور ہونا چاہیے یا آبادی سے علیحدہ ہونا چاہیے۔
- ۳۔ ایسا انتظام کرنا چاہیے کہ دوران عمل کوئی شخص نہ آئے نہ لوگ نہ جس کمرہ میں عمل کرنا ہو اس میں سفیدی ہو اور کوئی چیز کمرہ کے اندر نہ ہو۔
- ۴۔ اگر صحن میں عمل کرنا ہو تو اتنا صحن ہو کہ دھوپ کافی آتی ہو اور دیر تک رہتی ہو۔ صحن میں نہ کوئی چیز ہونے ہی درخت ہوتا کہ اس کا سایہ عمل میں بائج نہ ہو۔
- ۵۔ اگر کھلے میدان میں عمل کرنا ہو۔ تو بھی ایسا انتظام کرنا ہو گا کہ دوران عمل کوئی شخص وہاں نہ پہنچ سکے۔ تاکہ توجہ میں ہرج نہ ہو۔ اور وہاں دھوپ میں کم از کم دو گھنٹہ ٹھک سکے۔
- ۶۔ چراغ جو جلا یا جائے وہ مٹی کا ہو سرسوں کا تیل اس میں جلایا جائے گا۔ ایک ہی چراغ شروع سے اخیر تک رہے۔ عبوری ہو مثلاً لوٹ جائے تو اور بات ہے۔

- ۷۔ عمل ہمیشہ چاند کی شروع تاریخوں میں دس دن کے اندر اندر شروع کرنا چاہیے۔
- ۸۔ عمل کے دوران ہر وقت ہمزاد کا خیال رکھیں۔ بلکہ کوئی کام شروع کر دیں تو کہو "اؤ ہمزاد یہ کام کریں اگر کھانا کھاؤ تو کہو "اؤ ہمزاد کھانا کھائیں پانی پیو تو کہو "اؤ ہمزاد پانی پیئیں" بلکہ بعض عملوں میں تو خاص طور پر ہدایت ہوتی ہے کہ جو چیز کھانا، تھوڑی سی ہمزاد کے لئے پہلے ہی انگ کر دو مثلاً روٹی کھانے لگیں تو ایک لقمہ پھینک دیں اور خیال کریں یہ ہمزاد کا حصہ ہے۔
- ۹۔ دوران عمل مختلف قسم کی آوازیں بھی آتی ہیں مثلاً کوئی رشتہ دار پکار رہا ہے تو کوئی خیال

نہ کرو۔ ایک عامل کو عمل کے دوران کسی نے کہا۔ تمہارا لڑکا چھت سے گر گیا ہے۔ جب وہ گھبرا کر گھرا یا تو معلوم ہوا کہ کچھ بھی نہیں ہوا۔ ایسی حالت میں کچھ نہ بولنا چاہیے نہ پردا کرنی چاہیے۔ خواہ کچھ ہو جائے ہمزاد مختلف طریقوں سے عمل ختم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

## احتیاطیں

- ۱۔ ہمزاد کا عمل چھت پر نہ کیا جائے۔
- ۲۔ دھوپ کا عمل ہو تو ایسے موسم میں کر دو کہ میعاد عمل تک دھوپ رہے اگر کسی دن بادل آگئے تو عمل ضائع ہو جائے گا اور پھر دوبارہ عمل کرنا پڑے گا۔
- ۳۔ جب ہمزاد حاضر ہو تو اسے خود بھی نہ بلاؤ بلکہ عمل میں شغل رہو اور دل میں یہ خیال نہ رکھو کہ اب وہ مجھ سے گفتگو کرے گا۔ جب ہمزاد خود ہم کلام ہو۔ تو پھر ہر سوال کا جواب نہایت صولہ سے دینا چاہیے اور ہوش و عقل کو قائم رکھ کر تمام معاملہ طے کرنا چاہیے۔
- ۴۔ اگر دوران عمل ہمزاد گفتگو کرنا چاہیے۔ تو مت بولو آخری دن بھی ختم کا انتظار کر دو تب اس سے ہم کلام ہواں البتہ اگر دوسرا چلہ شروع کیا گیا ہے تو جس دن وہ گفتگو کرے اسی دن عمل ختم کر کے اس سے شرائط طے کر لو۔
- ۵۔ ہمزاد سے ہرگز بدی کا کام نہ کر اے نہ چوری کر اے۔ ورنہ یہ دشمن بن جاتا ہے اور موقع پا کر عامل کو ہلاک کر دیتا ہے۔
- ۶۔ پہلے روز جس جگہ جس وقت عمل کیا جائے۔ روزانہ بلا ناغہ وقت اور ہر جگہ کی پابندی کی جائے۔

## استقلال

نہایت استقلال اور حوصلہ کے ساتھ اس کام میں ہاتھ ڈالو۔ خلاف توقع کوئی شکل یا اسکال دیکھے نیز کامیابی میں تاخیر واقع ہونے سے نہیں گھبرانا چاہیے۔ اس بات کا یقین کامل ہونا چاہیے کہ ضرور ہمزاد کو تسخیر کر لو گے۔ کیونکہ یقین اور وثوق ایک نہایت زبردست طاقت ہے جس کی بدولت مشکل سے مشکل کام بھی حل ہو جاتے ہیں۔



بسا اوقات عملیات کا ظہور دیریں ہوتا ہے اس لئے استقلال نہ رہنے سے کچھ بھی حاصل نہ ہوگا۔ بعض ماس دوسرے سیرے دن سے ہی مشابہات دیکھنے لگ جاتے ہیں۔ اس کے برعکس بعض کو دو دو ماہ تک کوئی نئی بات نہیں معلوم ہوتی۔ اس لئے براعتقاد کی کورل میں جگہ نہ دینا چاہیے وجہ یہ ہوتی ہے کہ ہر شخص کی فطرت الگ ہوتی ہے۔

## ہمزاد کی قسمیں

ہمزاد کی چار قسمیں ہیں۔

۱۔ آتش ہمزاد۔ یہ چراغ یا دھوپ میں عمل کیا جاتا ہے۔ منتر جتر اور کوئی اکم پڑھنے سے حاضر ہوتا ہے۔

۲۔ بادی ہمزاد۔ سایہ و نگہ کر آسمان پر جو نظر کی جاتی ہے۔ ایسے عمل سے قابو میں آتا ہے۔

۳۔ آبی ہمزاد۔ پانی کے کنارے یا پانی کے اندر کھڑے ہو کر مسخر کیا جاتا ہے۔ علوی یا سفلی طریقوں سے یا قوتِ منجیلہ سے کام لیا جاتا ہے۔

۴۔ خاکی ہمزاد۔ یہ بیٹھ کر کیا جاتا ہے۔ اور کوئی عمل پڑھا جاتا ہے۔

ہر شخص کے لئے لازم ہے کہ عمل کا انتخاب کرتے وقت اپنی طبع کے مطابق عمل انتخاب کرے مثلاً آتش طبع والے کو دھوپ کا عمل یا چراغ والا عمل کرنا چاہیے۔ اس صورت میں کامیابی جلدی ہوتی ہے۔ خلاف طبع عمل سے ہمزاد کو حاضر کرنے کی کوشش کریں گے۔ تو مہینوں نہیں بلکہ سالوں لگ جائیں گے۔ مگر خاکی ہمزاد ہر طبع کا شخص مسخر کر سکتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ کتاب میں مختلف طریقے دیئے جاتے ہیں یہ تمام مجرب ہیں اور مختلف عالموں سے حاصل کئے گئے ہیں۔ ان کا کرنے والا کبھی مایوس نہیں ہوتا۔

جس عمل کے ذریعہ جو ہمزاد ظاہر ہوگا۔ اسی کی وہی طبع ہوگی مثلاً آتش عمل سے آتش طبع کا ہمزاد ہوگا

## ہمزاد کی اشکال

ہمزاد کسی طرح بھی مسخر کیا جائے۔ اس کی شکل دھواں کی طرح ہوتی ہے شروع شروع میں

نیلے رنگ کے دھوئیں کے بادل کی ایک موہوم سی شکل نظر آئے گی جوں جوں عمل کی قوت بڑھے گی وہ متشکل ہوتا جائے گا ختم کہ اپنے جیسا ہی نظر آئے گا۔

## ہمزاد کا وصف

ہمزاد انسان کے ساتھ سایہ کی طرح لگا رہتا ہے۔ اور زندگی تک ساتھ رہتا ہے۔ اس کے بعد ختم ہو جاتا ہے۔ ہندو عالموں کا کہنا ہے کہ جس وقت عامل مرجاتا ہے تو ہمزاد بھوت پریت کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ وہ مرنا نہیں نہ کہیں مائب ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ زندہ رہتا ہے اور ہوا میں گشت کرتا رہتا ہے۔

وہ چونکہ جسم لطیف ہوتا ہے اس لئے دور دراز کا کام منٹوں میں کر کے واپس آ سکتا ہے حدیث کوس کی خبریں آنا آنا لاسکتا ہے۔ دوسرے ممالک سے چیزیں لاسکتا ہے دو شخصوں میں محبت ڈالنے یا دشمنی پیدا کرنے کے لئے مخفی اثر ڈال سکتا ہے۔ اس کے اوصاف اور قوتوں کو پہلے بھی بیان کیا گیا ہے۔

## ہمزاد کا کام

۱۔ جس کام کو کہیں گے وہ تن وہی سے اسے سرانجام دے گا چاہے کتنا ہی مشکل اور بظاہر ناممکن کیوں نہ ہو اور وہ اسے بغیر ختم کئے دم نہ لے گا۔

۲۔ دور دراز کی خبریں لانا۔ وہاں سے چیزیں لانا۔ کوئی کام کر کے آ جانا اس کے لئے منٹوں سیکنڈوں کا کام ہوگا۔

۳۔ بے بہار کے پھل اور چیزیں لا کر کھلا دیتا ہے۔

۴۔ دو شخصوں میں محبت یا دشمنی ڈالنے کے لئے اپنے مخفی اثر کو استعمال کر سکتا ہے جیسا کہ عامل اسے حکم دے گا۔ ویسا ہی کرے گا۔

۵۔ کسی جگہ کا نقشہ یا تصویر اتار کر حاضر کر سکتا ہے۔

۶۔ گرم شدہ جانور یا آدمی کا پتہ دینا اور ذنیہ کا حال بتا سکتا ہے۔

۷۔ کسی ہلکے مرض کے لئے علاج بنا سکتا ہے۔ جس میں حکیم و ڈاکٹر عاجز آچکے ہوں۔  
۹۔ پرانے واقعات کی سچی سچی واقفیت ہم پہنچا سکتا ہے۔

## ہمزاد سے خطرات

معاہدہ کے خلاف کوئی کام کرائیں گے یا ناجائز اس سے کام لیں گے۔ تو وہ ایسا نقصان دے سکتا ہے۔ جس کی تلافی اور علاج ممکن نہیں ہوتا۔ عامل کو ایسی تمام غلطیوں سے بچنا چاہیے جو ہمزاد کی طبع کے خلاف ہوں۔ اول تو ہر معاملہ میں ہمزاد کی مرضی حاصل کرنا چاہیے۔ اگر وہ کسی کام کو پسند کرے یا منع کرے۔ تو اس کا خیال ترک کر دے ہمزاد عامل کے ہر جائز حکم کو ماننے کے لئے تیار رہتا ہے۔ مگر ناجائز حکم پر وہ غصہ میں آسکتا ہے اور نقصان کر سکتا ہے۔

بعض خفیہ راز جو صرف ہمزاد کو معلوم ہوتے ہیں ان کے جاننے کی کوشش نہ کرنا چاہیے۔ مجبور کریں گے۔ تو وہ حملہ کر کے جان لیوا حملہ کرے گا۔ عامل کو چاہیے کہ وہ اس سے بطور دوست کے برتاؤ کرے۔ محبت کا سلوک کرے۔ تاکہ وہ خود ایسی باتوں سے مطلع کرتا رہے۔ جس کی عامل کو اشد ضرورت ہوتی ہے اس سے وہ پیش آنے والے حادثات سے بھی باخبر کر دیا کرے گا۔ اور ہم تبدیلیوں سے آگاہ رکھے گا۔ اور نعمتیں لاکر دیا کرے گا۔

## ہمزاد کی فطرت

بعض ہمزاد ہر وقت کسی نہ کسی کام کے طالب رہتے ہیں۔ ان سے بچنے کے لئے ڈھنگ اختیار کرنا چاہیے۔ مثلاً اسے کہہ دے کہ فلاں اکم کا میرے لئے درو کرتے رہو۔ بعض فطرتاً سخت ہوتے ہیں بعض تکلیف دے کر پریشان کر کے یا بعض ڈرا کر خوش ہوتے ہیں۔ یہ سب عمل پر منحصر ہوتا ہے کہ وہ کیا رویہ اختیار کرے۔

## نامکمل عمل

اگر ہمزاد عامل نامکمل رہا یا کسی وجہ سے سفر نہ ہو سکا یا حاضر ہونے پر حلف دوست نہ ہو سکا۔ تو

ہمزاد عامل کو ہر وقت تکلیف دیتا رہے گا خود ناک باتوں یا شکلوں سے ڈراتا رہے گا۔ بلکہ عامل معمولی واقعات اور عام آدمیوں سے ڈراتا رہے گا۔ عامل کے سر پر مصائب کے بادل چھائے رہیں گے۔ اس کو یہ معلوم ہو جائے گا۔ کہ اب میں ہمزاد کا منحصر ہو چکا ہوں۔ اور جان بوجھ کر نقصان کر بیٹھا ہوں اس سے چھٹکارا محال ہوتا ہے بعض لوگوں کو نظر نہیں آتا لیکن انہیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ میرے پاس کوئی ہے۔ اس صورت میں عامل سکھ کا سانس نہیں لے سکتا۔ بیمار اور کمزور رہتا ہے۔

## تسخیر کا صحیح طریقہ

جب تک عمل ختم نہ ہو ہمزاد سے بات نہ کرنا چاہیے۔ کوئی چیز دے تو نہ لینی چاہیے اگر وہ کہے کہ میں حاضر ہوں۔ عمل ختم کر دو تب بھی نہ کرے۔ بلکہ عمل کی مدت اور تعداد ختم ہونے کے بعد اس سے بات کرنا چاہیے۔

اگر عامل عمل کر رہا ہے اور ہمزاد حاضر ہے تو خود بات نہ کرے بلکہ انتظار کرے کہ ہمزاد بات کریگا بعض اوقات کئی دن تک ہمزاد سامنے آتا رہتا ہے۔ لیکن بلاناہی اس صورت میں عامل کے لئے لازم ہے کہ وہ عمل کرنے کے بعد سیدھا اپنے گھر یا سونے کی جگہ یا کام کرنے کے مقام پر جائے اس سے بات نہ کرے۔

اگر ہمزاد بعد ختم عمل کے بات کرے تو نہایت ہوشیاری اور غفلندی سے بات کرنا چاہیے وہ کہے گا۔ کیوں مجھے بلایا ہے تو کہو کہ تمہاری تسخیر مطلوب ہے۔ ہمزاد کہے گا کہ مجھے مطیع کر کے کیا کرو گے تو جواب دو کہ اپنے کاموں اور مقاصد میں مدد اور شوریہ لیا کروں گا۔

اب ہمزاد اپنی شرائط پیش کرے گا۔ بس یہی ذلت ہوشیاری کا ہوتا ہے کوئی ایسی شرط قبول نہ کر دو جو پوری نہ کر سکو۔ اگر کوئی شرط پیش کرے تو کہو میں اسے نہیں کر سکتا۔ دوسری بات وہ اور بتائے گا۔ اسی طرح رد کرتے چلے جاؤ حتیٰ کہ ایسی تجویز پر فیصلہ ہو جائے۔ جو عامل کے لئے آسان ہو۔ اس وقت عامل با اختیار ہوتا ہے جو چاہے منہا سکتا ہے۔ جو بھی شرط مقرر ہوگی۔ تمام عمر اس کا پابند رہنا پڑے گا۔ اور اسی میں تبدیلی ناممکن ہوگی۔



مثلاً ہمزاد کہے کہ مجھے بیٹ بھر کر کھانا کھلا دیا کرو تو یہ مال کے لئے ناممکن ہے اس لئے کہ مال اسے کھلا ہی نہ سکے گا۔ یا ہمزاد کہے کہ ہمیشہ پاک رہو تو یہ بھی ناممکن ہے یا ہمزاد کہے کہ فلاں چیز مت کھایا کرو تو یہ بھی ناممکن ہے اس لئے کہ وہ ایسے مواقع فراہم کرے گا کہ وہ چیز کھائی جاسکتی ہوگی۔ یا ہمزاد کہے کہ ہمیشہ ناپاک رہو تو یہ بھی مشکل ہے۔

غرض کہ ہوش حواس قائم کر کے معاملہ طے کر دو جب شرط ہو جائے تو اب مال کا کام ہے کہ وہ اپنی شرائط پیش کرے۔ مثلاً اگر ساری عمر مسخر کھنا ہے تو ساری عمر کا عہدے اگر پانچ یا دس سال یا کسی مقررہ مدت کے لئے مسخر کرنا ہے تو اس کا وعدہ ہے۔

نیز یہ بھی وعدہ ہے کہ میں جب تک نہ بلاؤں میرے پاس مت آنا نہ ہی میرے آرام کے وقت مجھے تنگ کرنا صرف اس وقت آؤ۔ جب میں آواز دوں کہ ”ہمزاد آؤ“ یا وہ اتم یا آیت پڑھوں جس سے عمل کیا ہے۔ تب آنا۔ اگر یہ شرط مال پیش نہ کرے گا۔ تو ہمزاد ہمیشہ مال کی نظروں کے سامنے رہا کرے گا۔ اور سونے بھی نہ دے گا۔ مال کی زندگی اجیرن ہو جائے گی۔

اگر طلبی کے دوران کسی وقت ہمزاد سختی سے پیش آئے تو خود بھی سختی سے کام لینا چاہیے یہ جان لینا چاہیے کہ یہ میرا اپنا ہی جسم لطیف ہے اور میں نے اپنی مرضی سے اسے پیایا ہے۔ اس لئے جس طرح چاہوں۔ اس کو حکم دے سکتا ہوں۔ اس طرح ہمزاد کی مرضی مال پر نہ چل سکے گی۔

## عمل کون نہ کرے

- ۱۔ حاملہ عورت کو نہ کرنا چاہیے۔ اگر عمل کے دوران ایام ہو جائیں۔ تو عمل ترک کر کے پاک ہو کر شروع کر دیں۔
- ۲۔ جس شخص کا کوئی عضو معطل ہو مثلاً ہاتھ یا پاؤں کٹا ہوا ہو۔ یا بدن میں نمایاں نقص ہو وہ عمل نہ کرے۔
- ۳۔ جس شخص کو دماغی مرض ہو مثلاً سکے یا مرگی وغیرہ۔ وہ عمل نہ کرے جب تک تندرست نہ ہو۔
- ۴۔ زخمی حالت میں عمل شروع نہ کرنا چاہیے۔ خواہ انتہائی معمولی زخم کیوں نہ ہو۔
- ۵۔ بواسیر کے مرض والے کو عمل نہ کرنا چاہیے۔
- ۶۔ کمزور نظر والے آدمی کو عمل نہ کرنا چاہیے۔
- ۷۔ فعل حیوانی کے علاوہ کسی شخص کو عمل نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ عمل کے دوران قطعی پرہیز رہے گا۔

## ہمزاد کی آزادی

اگر معاہدہ میں خاص مدت مقرر ہو تو اس کے بعد ہمزاد خود بخود آزاد ہو جائے گا۔  
۲۔ موت سے قبل اسے آزاد کر دینا چاہیے۔ بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ وہ نعش کی حالت خراب کرتا ہے مگر مجھے یقین نہیں۔ اگر کسی وجہ سے موت سے قبل اسے آزاد نہ کر سکے تو اس کو کہو کہ اتم اللہ پڑھ کر ہر وقت مجھے بخشا رہے بعض حکماء کا قول ہے کہ ہمزاد انسان کے ساتھ پیدا ہوتا ہے اور ساتھ ہی مرتا ہے مگر حقیقت کیا ہے اس کے لئے میرا کوئی تجربہ نہیں۔

۳۔ اگر کوئی مال چاہے کہ ہمزاد کو چھوڑ دے۔ حالانکہ معاہدہ چھوڑنے کا نہیں یا کسی سے عمل ہمزاد نامکمل رہ جائے اور وہ تکلیف سے زندگی بسر کر رہا ہو چھکارے کا خواہشمند ہو۔ تو اسے چاہیے کہ اللہ الصمد کا در و رات کو بعد نماز عشاء ایک سو ایک بار کیا ہمزاد کو کہہ دے کہ میں یہ عمل تجھے آزاد کرانے کے لئے کر رہا ہوں گیارہ دن عمل کرے گیارہویں دن چاول پاک و صاف برتن میں پکا کر پاس رکھے اور عمل پڑھ کر اس پر دم کرے اور ہمزاد کو بلا کر باغری سے کہے کہ آپ میری یہ آخری دعوت قبول کر لیں میں آئندہ تمام عمر کے لئے چھوڑتا ہوں۔ لہذا آئندہ میرے پاس نہ آئے ہمارے تمام معاہدات اب سے ختم ہیں

## ہمزاد سے کام لینے کا طریقہ

معاہدہ کے وقت جو طریقہ بیانے کا اور اسے واپس کرنے کا مقرر ہو اس سے کام لے جب وہ حاضر ہو تو مختصر اور جامع الفاظ میں اس کو حکم دے۔ مثلاً۔

- ۱۔ یہ قیمت لو اور مجھے فلاں پھل یا چیز لا کر دو۔
- ۲۔ فلاں معشوق کے دل میں میری محبت کو قائم کر دو۔
- ۳۔ فلاں شخص فلاں جگہ سے فلاں دن گم ہوا۔ اس کا پتہ لگاؤ۔ کہاں ہے کیس حال میں ہے۔
- ۴۔ فلاں شخص کی چوری فلاں مارتیخ کو ہوئی چینی کہاں ہیں اور چور کون ہے۔
- ۵۔ میں حج کرنا چاہتا ہوں مجھے وہاں مانہ کعبہ میں پہنچا دو۔
- ۶۔ یہ کتاب ہے اس میں فلاں مسئلہ یا سوال یا فارمولہ میری سمجھ میں نہیں آتا اسے سمجھا دو۔



۷۔ یہ مریض ہے اس کو کسی دوا سے شفا نہیں ہوتی کس کا علاج کریں یا دوا دیں کہ مرض دور ہو غرضیکہ جو چاہے کہے مگر مختصر ہو۔ اور مکمل

## عمل کے دوران ہدایات

- ۱۔ عورت کے قریب قلعی نہ جائے۔
- ۲۔ لوگوں سے ملنا جلنا بات چیت کرنا کم کر دے۔
- ۳۔ گوشت۔ انڈا۔ پھلی نہ کھائے خوراک زود مضام ہو سادہ ہو۔
- ۴۔ ہر روز نہائے اور سر میں مالش کرے۔
- ۵۔ رات کا عمل ہو تو دن کو خوب سو یا کرے اور گھنے سے عمل باطل ہو جاتا ہے۔
- ۶۔ عمل کے وقت شک و شبہ کو دل میں نہ پیدا ہونے دے۔
- ۷۔ اپنی حفاظت کا مکمل انتظام کرتے تاکہ دوران عمل میں کوئی نہ ٹوٹے۔
- ۸۔ عمل کرنے کی جگہ پر اپنی ضرورت کی تمام چیزیں رکھے۔
- ۹۔ بہتر ہو کہ بدن پر صرف ایک کپڑا رکھے اور سایہ کے ذریعہ عمل کرنا ہو۔ تو صرف چت جائیگی پہنے ہو کہ سادہ بہترین شکل کا ہو۔
- ۱۰۔ غصہ اور لڑائی جھگڑا کسی سے نہ کرے۔ کتابوں کا مطالعہ کرنا رہے تو اچھا ہے۔

## ہمزاد کیسے پیدا ہوتا ہے

پہلے پہلے سایہ کے کناروں پر ایک روشنی سی پیدا ہوتی دکھائی دے گی وہ جتنی جلتی رہے گی۔ پھر وہ چند دنوں میں آہستہ آہستہ پھیل کر مثل ابرا اور بادل کے تمام سایہ کو سر سے پاؤں تک گول حلقہ کے ہوئے نظر آ کرے گی۔ جب تک عامل آنکھ نہ جھپکے گا روشنی ثابت نہ ہوگی پھر جب عامل نگاہ جھلے گا۔ تو روشنی نظر آئے گی اور پھلتی نظر آئے گی جب اور پر نظر اٹھائے گا۔ تو بھی وہ روشنی مثل ماب کے اور شکل میں انسانی سایہ کی مانند نظر آئے گی۔ ہاتھ پاؤں سب اس میں ہوں گے البتہ چہرہ صاف نہ دکھائی دے گا۔ نہ ہی بدن معلوم ہو گا یہ صورت غباری ہوگی اب پہلی منزل کامیابی سے طے ہو چکی ہے۔

اب جب بھی عامل عمل کے لئے بیٹھے گا فوراً ہی وہ غباری صورت زمین و آسمان کے درمیان معلق نظر آ کرے گی۔ اب خوب خیال جاؤ کہ یہ انسانی صورت اختیار کرے اور حاضر ہو کر بات کرے یہ وہ وقت ہو گا۔ جب کہ عامل کو لوگوں سے بات چیت بہت کم کر دینی چاہیے اور ملنا جلنا قریباً ترک کر دینا چاہیے یہ کوشش کرنی چاہیے کہ بغیر سایہ پر نظر جائے بھی وہ غباری صورت دکھائی دے۔ مگر اول اول یہ بات بہت مشکل سی معلوم ہوگی مگر چند دن کی مشق سے قوت پیدا ہو جائے گی باروشنی لمب یا کسی اور طریقہ سے بھی نظر جانا اور اس کے ساتھ ہی صورت غباری کو دیکھنا ترک نہ کرنا چاہیے کیونکہ ہمزاد کی حاضری کی یہ اولین شکل ہوتی ہے اس کے بعد پندرہ سے اسی دن کے اندر راند بغیر سایہ پر نظر کئے ایک صورت عامل کے سامنے آنے لگے گی۔ وہ سایہ مشکل ہو جائے گی۔ اب عامل جس وقت ذرا خیال کرے گا تو وہ صورت عامل کے سامنے آمو بود ہوگی۔ خواہ رات ہو یا دن روشنی ہو یا اندھیرا۔ اس وقت عامل صورت عاشق کے ہونا چاہیے یہ کوشش کرے کہ آنکھوں سے اوجھل نہ ہو پہلے یہ صوت بجلی کی طرح روشن اور ادھر سے ادھر سے ادھر بھاگتی دکھائی دے گی۔ پھر زیادہ مشق ہو جانے سے اس میں ٹھہراؤ پیدا ہوتا جائے گا۔ اور اس کے بعد ہر وقت اس صورت کو اپنے سامنے دیکھے گا بلکہ سونے میں بھی نظر آئے گی۔

اس دوران میں ایسے خوابوں کا سلسلہ بھی شروع ہو جاتا ہے جو صبح کو سچے ہو جاتے ہیں خوب میں کسی دوست کو دیکھا تو صبح وہ دروازہ پر حاضر ہے یا خواب میں کوئی خبر ملی لگے دن وہی خبر بھی مل گئی۔ لیکن ان کا اظہار کسی پر نہ کرے۔ اب تصور اس امر کا کرنا ہے کہ یہ غباری صورت مثل آدمی کے متشکل ہو جائے ہاتھ پاؤں آنکھ کان سب ہو ہو نظر آئیں جب ایسا ہو جائے تو پھر اس امر کا تصور کرے کہ اب یہ منجھ سے بولے گا۔ اب گفتگو کرے گا۔ چنانچہ اس سے خود بات کرنے کی کوشش کرے اور دوران عمل وہ خود بولے تو بھی نہ بولے۔ بشرطیکہ یہ عمل تصور کے نہ ہوں۔ بلکہ کسی اسم یا آیت بلکہ پڑھنے کے ہوں۔ بلکہ کسی اسم یا آیت کے پڑھنے کے ہوں۔ جب عمل ختم کرے تب گفتگو کرے۔ وہ طریقے جن میں اسم یا آیت یا منتر وغیرہ پڑھ کر ہمزاد کو مسخر کیا جاتا ہے اس میں بھی غباری شکل پیدا ہوتی ہے وہ اس اسم کی وجہ سے ہوتی ہے جو لفظ میں عمل کے زور سے متشکل ہو جاتی ہے اور حکام ہونے کے لئے مجبور ہو جاتی ہے۔

## عمل کے درمیان روکاؤں میں

عمل کے دوران ہمزاد ایسے طریقے اختیار کرتا ہے کہ عمل پورا نہ ہو سکے بعض اوقات ایسی خبر دیتا ہے کہ عامل عمل چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ مثلاً ایک عامل کو اس کے کسی رشتہ دار نے عمل کے دوران اطلاع دی کہ جلدی چلو تہا را پچھت سے گر گیا ہے عامل عمل چھوڑ کر گھبرا کر بھاگا۔ گھر پہنچا تو معلوم ہوا کہ کچھ صحیح سلامت ہے اور وہ چھت پر گیا ہی نہیں۔

بعض اوقات باہر میدان میں عمل کریں تو معلوم ہوگا کہ سخت آندھی اور بارش آنے والی ہے مگر عامل گھبرا کر عمل ترک کر دے حالانکہ درحقیقت کچھ نہیں ہوتا۔

بعض اوقات ڈراؤنی شکلیں نظروں کے سامنے آتی ہیں بعض اوقات خوفناک آوازیں آتی ہیں اور وہ دم بدم نزدیک آتی معلوم ہوتی ہیں۔

میں ایک دفعہ ایک عمل آبادی سے دور ایک میدان میں کر رہا تھا ایک کتا اپنے دور بٹھا رکھا تھا اپنی حفاظت اور خبر داری کے لئے ایک دن میرے مصلہ کے آگے سے ایک سانپ تیز دوڑتا ہوا گذرا اور اس نے جا کر کتے کو کاٹ لیا کتے کی دردناک آواز ایسی لگی کہ مجھے عمل چھوڑنا پڑا۔ اور جب بھاگ کر میں نے کتے کو دیکھا تو کتا صحیح سلامت و نہرست تھا کسی چیز نے اسے نہ کاٹا تھا مجھے اس دفعہ دوبارہ عمل کرنا پڑا۔

بعض اوقات عمل ختم ہوتا ہے اور ہمزاد حاضر ہوتا ہے تو وہاں بھی وہ فریب دینے کی کوشش کرتا ہے۔

ایک دفعہ ایک شخص نے حیدر آباد میں کچے قلعہ کے قبرستان میں ہمزاد کا عمل کیا وہاں سے تھوڑے ہی فاصلہ پر ریلوے اسٹیشن ہے۔ اور قبرستان کے ساتھ ہی کچی سڑک ہے جو ریلوے اسٹیشن جاتی ہے اکیس دن پورے ہو گئے اور ہمزاد حاضر نہیں ہوا۔ صبح جھٹ پٹے کا وقت تھا۔ عامل نے چند منٹ انتظار کیا۔ مایوسی سے لوٹنے ہی والا تھا۔ کہ ایک مسافر سر پر سامان اٹھائے اس کے پاس آیا۔ یہ دراصل ہمزاد تھا اور کہا اسٹیشن کا مجھے راستہ بتاؤ عامل نے کہا چلو میں نے بھی اسی وقت جانا ہے تمہیں اسٹیشن چھوڑ دوں گا۔ چنانچہ دونوں اکٹھے چل کھڑے ہوئے ہمزاد نے کہا

کہ اچھا ہوا مجھے تم ساتھی کے طور پر مل گئے ورنہ اندھیرے میں میں اسٹیشن تک نہ پہنچ سکتا۔ عامل کا مکان ریلوے اسٹیشن کے پاس تھا بلکہ پہلے آتا تھا۔ جب عامل اپنے مکان کے پاس پہنچا تو اس نے کہا یہ میرا مکان ہے میں یہاں ٹھہروں گا۔ وہ اسٹیشن ہے تم چلے جاؤ تو ہمزاد نے کہا کیا میں چلا جاؤں عامل نے کہا ہاں جاؤ ہمزاد نے پھر کہا کہ کیا واقعی تمہیں چھوڑ کر چلا جاؤں۔ عامل نے کہا عجیب آدمی ہو اسٹیشن جانے کے لئے کہہ رہے تھے۔ جاؤ مجھے چھوڑنے کا کیا سوال ہے ہمزاد جو مسافر کی شکل میں تھا۔ کہنے لگا۔ تمہاری خوشی اسی میں ہے تو میں چلا جاتا ہوں۔ عامل نے تنگ آ کر کہا عجیب بے وقوف انسان ہو ذرا راستہ بتا دیا ہے تو سر پر ہی چڑھ بیٹھے ہو جاؤ دفع ہو جاؤ۔

یہ کہہ کر اپنے مکان کے اندر قدم رکھا ہمزاد نے منہ موڑا تو عامل کو ایک برقی جھٹکے کی طرح یہ احساس ہوا کہیں یہ ہمزاد نہ ہو۔ فوراً دروازہ سے باہر آکر دیکھا۔ تو وہاں کوئی نہ تھا۔ ادھر ادھر بھاگا مگر کوئی مسافر اسے نظر نہ آیا ہمزاد اسے دھوکہ دے کہ رخصت لے گیا۔

عامل کو عمل کے دوران اور اقسام عمل تک انتہائی ہوشیاری سے رہنا چاہیے عقل و ہوش کو قائم رکھنا چاہیے۔ کوئی نیا واقعہ ہو تو فوراً اسے ہمزاد کی کارستانی سمجھے اور خوف کسی چیز سے نہ کھائے ہمزاد یا کوئی دوسری چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی عمل کے وقت عامل باخوش رہتی ہے۔

## تسخیر ہمزاد

آدمی کا جسم خاکی جو نظر آتا ہے دراصل انسان کا گھر ہے اور اس میں وہ مقید ہے پس جسم کثیف کے اندر جو جسم لطیف ہے وہ ہی دراصل انسان ہے جو لوگ اس راز سے واقف ہیں وہ اس جسم خاکی کو چھوڑ کر باہر نکل سکتے ہیں۔ آنا نانا میں ہزاروں میل بلاتکان سفر کر سکتے ہیں ہر بشر کے نیک و بد حالات سے آگاہ ہو سکتے ہیں۔ پوشیدہ خبروں کو معلوم کر سکتے ہیں ہزاروں میل کی خبریں چشم زدن میں منگوا سکتے ہیں غرضیکہ ہمزادوں کا صحیح معنوں میں دوست ہر وقت فرمانبرداری کے لئے حاضر اور ہر ایک حکم کو بجالانے کے لئے کمر بستہ رہتا ہے۔ عامل ہمزاد صاحب لطیف اور روشن ضمیر ہو جاتا ہے پس شائقین مندرجہ ذیل ترکیب سے اپنے مطلب کو پہنچ کر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔



## عمل نمبر شعی

ایک مکان علیحدہ معین کر کے خوب صاف کر لیں اور دیواروں پر صاف مٹی یا قلعی کر دینی چاہیے اگر چاروں دیواریں صاف نہ کرا سکیں تو مغرب رخ کی دیوار کو ضرور صاف کر لینا چاہیے۔  
۲۔ عمل سے پیشتر دھوپ وغیرہ دے کر کمرے کو معطر کرنا چاہیے اور عامل کے سوائے اور کسی بھی شخص کو اس مکان میں نہ جانا چاہیے اول تو عامل کو چاہیے کہ مادر زاد نگاہ ہو کر ورنہ ایک ننگوٹ کے سوا اور کوئی کپڑا جسم پر نہ رکھے۔ اور ہر روز بلا غہ مشق کرے تا غہ کرنا موجب نقصان ثابت ہوتا ہے اور عامل جو چیز بھی کھائے اول بام ہمزاد زمین پر تھوڑی سی ضرور ڈال دے۔  
۳۔ چاند کی پہلی تاریخ کو اس عمل کا آغاز کرنا جائز ہے۔

## عمل یہ ہے

مکان میں ایک چراغ روشن کر کے اپنی پشت سے اونچا رکھ دے اور آپ مغرب رخ کی دیوار کی طرف منہ کر کے چوڑی مار کر بیٹھ جائے اور دیوار پر اپنی تصویر یا سایہ کو خوب غور سے کامل ایک لکھنہ ٹیک دیکھے۔ اپنی نظر کو سایہ کی پیشانی پر رکھے جو تہی نظر کو مکان معلوم ہوا درپک گرنے لگے تو فوراً اپنی نظر کو اڑاٹھائے اس وقت عامل کو اپنے تمام دوران عمل روشنی کا محیط یعنی دائرہ سا نظر آئے گا ابتدائی مشق میں سایہ کسی ظاہر بھی غائب نظر آئے گا۔ اور اکثر مختلف رنگ اور عجیب و غریب چیزیں بھی نظر آئیں مگر عامل کو مستقل مزاجی سے بلا خوف و خطر اپنی مشق کو دن بدن زیادہ کرتا جائے اور ہر وقت عامل اپنے خیالات کو پاک و صاف رکھے۔

## عمل نمبر افقابی

اپنی ضروریات سے فارغ ہو کر غسل کر کے عمل کی نیت سے باہر کھلے میدان میں چلا آئے۔  
زیادہ سب کے قریب وقت ہو آبادی سے دور باہر جگہ میں پنچے تمام بدن کے کپڑے اتار دے۔  
ستر پویشی کے لئے صرف ایک ننگوٹ رکھے اور سورج کی طرف پشت کر کے کھڑا ہو جائے کہ اپنا سایہ زمین پر صاف نظر آتا رہے زمین بھی ہموار ہو تاکہ تمام سایہ صحیح طور پر نظر آتا رہے نزدیک کوئی درخت نہ ہو تاکہ اس کا سایہ عامل کے سایہ کو خراب نہ کر دے اب اپنے سایہ کے گردن کے مقام پر خوب

توجہ سے دلی شوق سے دیکھنا شروع کرے۔ اس دیکھنے کی مشق بتدریج بڑھتی جائے۔ چند منٹ دیکھنے کے بعد جب نظر تھکنے لگے۔ تو سایہ سے نظر ہٹا کر آسمان پر نظر کرے بلکہ بلا کرے بلکوں کے آسمان کی طرف دیکھے۔ ویسی ہی شکل آسمان پر نظر آئے گی۔ لیکن دھندلی سی اسے کوئی دو منٹ غور سے دیکھنا رہے پھر سایہ کو دیکھنا شروع کر دے۔ دل ہی دل میں خیال رکھے کہ میں اپنے ہمزاد کی تسخیر کر رہا ہوں سایہ پندرہ منٹ تک دیکھتا رہے پھر نظر ہٹا کر آسمان کی طرف دو منٹ دیکھے۔ اس طرح ایک گھنٹہ میں چند بار ایسا کرے کہ پندرہ منٹ سایہ پر نظر رکھے اور دو منٹ آسمان کا سایہ دیکھے اسی طرح ہر روز عمل جاری رکھے اور ہر روز یہی خیال رکھے۔ کہ ہمزاد روز بروز نیچے اترتا آتا ہے اور واقعی ایسا معلوم ہو گا کہ ہمزاد نزدیک آ رہا ہے اور اس کی غباری شکل بھی روز بروز صاف اور روشن ہوتی جا رہی ہے چھ ماہ کی اندر ہی اندر بالکل روشن شکل عامل کے سامنے آکر کھڑی ہو جائے گی ہر روز وقت مقررہ پر عمل کیا کرے۔

اور بالکل منتشر نہ ہونے دے۔ کوئی اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ کیسوی قلب سے سایہ کو خوب اچھی طرح دیکھے جب سایہ بخوبی نظر آنے لگے۔ اور یہاں تک مشق بڑھ جائے کہ جس وقت عامل نظر اٹھائے۔ اوپر کی طرف بھی سایہ محیط نظر آئے اس درجہ پر پہنچ کر اپنے سایہ کو قوت خیال اور آزادی سے اوپر سے نیچے کو اتار دے اور اپنے نزدیک اور مقابلہ میں لانے کی زبردست کوشش کرے۔ کچھ دنوں کے بعد وہ سایہ ایک صورت میں منتقل ہو کر عامل سے گفتگو کرے گا۔ یہی ہمزاد ہے جو پوچھنے پر غفی بھیدوں کو نبادوں کا اور عامل کی سب جائز ضروریات کو پورا کرے گا عیادت کو ناجائز ضرورت پر استعمال کرنے والے جہنمی عذاب کی سختیوں سے بچ نہیں سکتے۔

## عمل نمبر شعی

ایک کمرہ عمل کے لئے علیحدہ تجویز کر دو۔ اس کے فرش درو دیوار اور چھت پر آسمانی رنگ کے رنگین کاغذ چپکا دو روشنی کے لئے دو تین کھڑکیاں ہوں مگر سب پر نیلے رنگ کے پردے پڑے ہیں اب تم میٹھے تیل کا ایک دیبا جلاؤ اور پس پشت رکھ کر عکس کی گردن پر نظر جما کر دیکھنا شروع کرو۔ اول میں مضبوط ارادہ جائے رکھو کہ یہی عکس ابھی ابھی انسانی شکل میں منتقل ہوا چاہتا ہے

ایک گھنٹہ کے بعد نظروں سے ہٹا کر چھت کی طرف دیکھنا شروع کرو۔ اندازاً ۱۰ منٹ تک اسی سمت دیکھتے رہو عجیب نظارہ دیکھو گے پھر تم اسی خیال میں مگن ہو جاؤ کہ ہمزاد ابھی ابھی ظاہر ہوا چاہتا ہے متواتر ایک گھنٹہ تک اسی تصویر میں غور ہو اور دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں تین بار اس عمل کو کیا کرو۔

دن رات خلوت میں رہو بعد گزرنے ایک ہفتہ کے کمرہ سے باہر نکل کر آسمان کی طرف دیکھ کر اپنے کمرہ میں واپس آ جاؤ جب سخت بھوک لگے دودھ یا کوئی بلکی غذا کھا لیا کرو کسی سے بولو نہ چالو۔ جو آدمی تنہا رہی خوراک کے کرائے اس سے بھی آنکھیں نہ ملانا ضرورت پڑنے پر صرف اشارہ سے یا لکھ کر بات چیت کر لینا۔ چالیس روز تک لبوں پر مہر خاموشی لگائے رکھنے سے بدن میں گرمی بہت بڑھ جائے گی۔ اس لئے دوران عمل میں خالص دودھ کھن گھی کا استعمال کثرت کرو۔

## ہمزاد کے ظاہر ہونے پر کیا کرنا چاہیے

ہمزاد کو سامنے دیکھ کر اور باتیں کرتے سن کر عامل کو کسی قسم کا خوف دل میں نہ لانا چاہیے ورنہ نقصان بلکہ خوف جان ہے انسان جو اشرف المخلوقات اور خدائے پاک کا جزو لطیف ہے دراصل اسے دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت بھی گزند نہیں پہنچا سکتی بشرطیکہ وہ خدا کی بنائی ہوئی قدرت سے برسرِ پیکار نہ ہو قدرت کہتی ہے کہ جھوٹ نہ بولو کسی کو دھوکا مت دو حرام کاری نہ کرو ہمیشہ عبادت الہی میں مشغول رہو۔ اور عذاب خدا سے ڈرو جو شخص قادر قدرت کے احکام کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ قدرت ہر شکل سے مشکل میں اس کی معاون ہوتی اور اس کے سر پر نازل ہونے والی ہر آفت کا دفعہ خود بخود کرتی ہے۔

کتابوں میں لکھا ہے کہ ہمزاد ایک خوفناک ہستی ہے اس سے ہمیشہ احتراز کرنا چاہیے جو ایسا کہتے ہیں۔ وہ جھک مارنے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے پہلے بیان کیا ہمزاد کوئی جن یا جھوت نہیں۔ بلکہ انسان کا اپنا ہی جسم لطیف ہے۔ اس کی شکل بعینہ عامل کی شکل کے مطابق ہوتی ہے۔ سر موخر نہیں ہوتا۔ حتیٰ کہ عامل کے لباس کے مطابق اس کا لباس ہوتا ہے۔ پھر یہ کسی حماقت اور کم سمجھی کی بات ہے کہ انسان اپنے ہی جسم سے خوف کھائے۔ آئینہ میں اپنا عکس دیکھ کر جب کوئی شخص ہراساں نہیں ہوتا تو اپنے جسم سے کیوں خائف ہونا چاہیے۔

ہمزاد کے ظاہر ہونے پر اس کے اور عامل کے درمیان عموماً حسب ذیل بات چیت ہو کرتی ہے:

ہم ہمزاد :- آپ نے مجھے کیوں بلایا؟

عامل :- میں تجھے اپنے بس میں کرنا چاہتا ہوں۔

ہمزاد :- مجھے مسخر کر کے آپ کو کیا فائدہ ہوگا۔

عامل :- میں اپنے کاموں میں تجھ سے مدد لینا چاہتا ہوں

ہمزاد :- ہمزاد آج سے آپ کا غلام ہوتا ہوں لیکن فلاں شرط ہے۔

عامل :- اپنی عقل اور ذہن رسا سے مشورہ سے کر بشرطیکہ ہمزاد کی شرط بالکل بے ضرر

اور نہایت آسان ہو کہ مجھے منظور ہے۔

بعض وقت ہمزاد کوئی ایسی شرط بتاتا ہے جس کا بجالانا دشوار ہوتا ہے مثلاً مجھے روزانہ پیٹ بھر کھانا کھلا دیا کرنا وغیرہ ایسی صورت میں عامل کو حکمت عملی سے کام لے کر فوراً انکار کرتے ہوئے کڑی شرط کو آسان میں تبدیل کر لینا چاہیے۔ اس وقت تو سب کچھ عامل کے اختیار میں ہوتا ہے مگر جب ایک مرتبہ ہمد بیان ہو گیا تو پھر زندگی بھر اس میں کسی قسم کا رد و بدل کرنا عامل کے اختیار سے باہر ہو جائے گا۔

بعض ہمزاد نیز طبیعت ہوتے ہیں اور تسخیر ہونے کے وقت عامل کو دم کاتے اور گستاخی سے پیش آتے ہیں ایسی حالت میں عامل کو واجب ہے کہ اپنا رعب و وقار قائم رکھے۔ اور اینٹ کا جواب پتھر سے دے ہمزاد سخت جواب پائیگا۔ تو خود بخود نرم ہو جائے گا۔ اور عاجزی کرے گا۔ مناسب یہ ہوگا کہ اس وقت ہمزاد سے کوئی نشان لے لی جائے۔ اس بات کے ثبوت کے لئے کہ وہ ہمارا حلقہ گوش ہو گیا ہے بشرطیکہ ہمد و بیان کے وقت اس بات کا اندازہ نہ کیا جائے۔ تسخیر ہو جائے پر ہمزاد ہر وقت سایہ کی طرح عامل کے ساتھ رہتا اور کبھی جدا نہیں ہوتا دور دراز کے تحفہ تحائف اور سیوہ جات وغیرہ چشم زدن میں لا حاضر کرتا ہے۔ سات سمندر پار گئے ہوئے عزیزوں کی خبریں لادیتا۔ نیز ہر گھڑی عامل کے حکم کا منتظر رہتا ہے کئی کمزور دل عامل ہمزاد کے ہمیشہ ساتھ رہنے سے گھبرا جاتے ہیں۔ ان کی طبیعت میں ایک قسم کا خوف پیدا ہو جاتا ہے اس لئے اس بات کا اقرار ہمزاد سے پہلے روز ہی لے لینا چاہیے کہ بلا بلائے ہرگز تمہارے سامنے نہیں آئے گا۔



## ایک اعتراض

اپنا عجیب کسی کو دکھائی نہیں دیتا پھر ملا کے جسم ہمزاد نے اپنا عجیب کیسے دیکھ لیا؟ جان ہر شخص کو پیاری ہے۔ اس لئے کوئی شخص اپنے آپ کو قتل کرنے پر آمادہ نہیں ہو سکتا۔ پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ ملا کے جسم لطیف (ہمزاد) نے اپنے ہی جسم کثیف دلا کو مار ڈالا۔ اور خود فنا ہو گیا۔

جواب :- ہم آؤ پرکھ آئے ہیں کہ ہر انسان کے دو جسم ہوتے ہیں۔ ایک لطیف اور دوسرا کثیف۔ جب کسی انسان کی موت واقع ہوتی ہے تو حقیقت میں اس کا کچھ بھی نہیں بگڑتا۔ صرف اس کے جسم کا خاکی جامہ اتر جاتا ہے اور وہ عریاں ہو جاتا ہے۔ روح جو دراصل حقیقت ہے اور جس کے پر تو سے ہر دو اجسام کثیف و لطیف زندہ کہلاتے ہیں اپنی نذرانی شاعوں کو سمیٹ کر جسم لطیف تک محدود کر لیتی ہے اور جسم کثیف بے نور ہو کر مردہ ہو جاتا ہے یا یوں سمجھو کہ ایک انسان کا خاکی جسم فنا ہو جانے پر فی الاصل اس کی موت واقع نہیں ہوتی۔ بلکہ عریانی ہو جاتی ہے اور اس کی ہستی جوں کی توں قائم رہتی ہے اگرچہ اپنی آنکھوں سے مرنے والے کو نہیں دیکھ سکتے اور یہ سمجھ کر کہ وہ فنا ہو گیا ہے چیختے چلاتے ہیں۔

کوئی شخص اپنے اچھے یا برے اعمال کی سزا و جزا سے نہیں بچ سکتا۔ ملا کی آنکھوں پر لڈاؤ دنیوی کے حصول نے جہالت اور گمراہی کی ٹپی باندھ دی تھی اور اسے نیک و بد کی تیز نہیں رہی تھی مگر ہمزاد جانتا تھا کہ اس کے گناہوں کی سزا اسے جگہ جگہ پڑے گی اس لئے جسم کثیف دلا کے نیست و نابود کرنے میں ہی اس نے اپنی بہتری سمجھی۔

## عمل نمبر - بلوری

ایک بڑا سا آئینہ جس میں سر سے لے کر چھاتی تک کا تمام جسم بخوبی دکھائی دے سکے۔ خریدو

۱۰ مسلمانوں کے پاس ایسے عمل ہیں کہ روحوں سے بات چیت کی جا سکتی ہے۔ یورپ والوں نے ایک نئی ایجاد اسپرٹس کمیونیٹیئر نکالی ہے جس کی بدلت ہیں اس کی صداقت کا پتہ چلتا ہے۔ بہت سے لوگوں نے اپنے مرحوم عزیزوں سے بات چیت کی اور بات کا اطمینان کیا کہ اگرچہ وہ دنیا والوں کی مادی آنکھوں سے اوجھل ہو گئے ہیں مگر ان کا وجود جوں کا توں قائم ہے۔

دن میں کسی وقت علیحدہ کمرے میں شمال کی جانب منہ کر کے آئینہ میں سے اپنے عکس کی ناک کی جڑ میں نظر کی ٹنگی جا کر دیکھنا شروع کر دو حتیٰ الامکان آکھٹہ جھپکوا کر دل میں مضبوط ارادہ جمائے رکھو کہ ہمزاد ابھی ابھی جسم شکل میں تمہارے روبرو ظاہر ہوا چاہتا ہے اس خیال میں یہاں تک محو ہو جاؤ کہ دنیا و دنیاویاں کا کچھ بھی ہوش باقی نہ رہے کال ایک گھنٹہ تک اس عمل کو کرو۔ ہر روز عمل کرنے کے بعد آسمان کی سمت دیکھ لیا کرو۔ پندرہ روز میں دھندلی شکل میں سفید رنگ کا ہمزاد آسمان پر دکھائی دینے لگتا ہے مگر اس عمل کو متواتر تین ماہ تک جاری رکھنا چاہیے تین مہینوں میں تمہیں اتنی قدرت حاصل ہو جائے گی کہ لوگ تمہیں مہاتما یا ولی اللہ سمجھنے لگیں گے۔

سر سے لے کر پیر تک کسی شخص کو ایک نظر دیکھ کر آسمان کی طرف دیکھنے سے تم اس کے اچھے یا برے حالات سے فوراً باخبر ہو جاؤ یا کرو گے قدرتی قانون کے مطابق کسی اچھی یا بری علامت کے وقوع میں آنے کا اثر پہلے جسم لطیف پر ہوتا ہے کسی بیماری کو دیکھ کر آسمان کی طرف دیکھنے سے اگر اس کا ہمزاد تمہیں ترنم دکھائی دے تو سمجھو کہ اس شخص کی زندگی چند روزہ ہے اور کسی علاج سے شفا یاب نہیں ہو گا۔ اس کے برعکس اگر ہمزاد صبح و شام دکھائی دے تو بے دھڑک ہو کر اس کا علاج کر دو وہ ضرور نچ جائے گا۔

## عمل نمبر - بلوری

یہ طریقہ جو ہیں ایک مسلمان فقیر سے اٹھ لگا تھا نہایت ہی بے ضرر بے خطر اور سہل الموصول ہے ایک قد آدم آئینہ لے کر اس کو دیوار کے ساتھ لگاؤ، خود سامنے کھڑے ہو کر اس میں سے اپنی شکل کو بغور دیکھنا شروع کرو۔ پندرہ منٹ تک اپنے جسم کے ایک ایک عضو اور چہرے کے خط و خال کو خوب غور سے دیکھتے رہو پھر آنکھیں بند کر لو۔ اور سامنے کچھ ہوئی چار پانی پر چت لیٹ کر اپنے جسم کے تمام اعضاء کو اس طرح ڈھیلا چھوڑ دو کہ گویا ساری جان تمہارے جسم سے نکل کر داغ میں ہو گئی ہے اس حالت میں کوئی دوسرا خیال دل میں نہ آئے پائے بذریعہ تصور آنکھوں کے سامنے آئینے میں دیکھے ہوئے اپنے عکس کو قائم کرنے کی مشق کرو۔ سوچو کہ گویا سچ مجھ تمہارا ہمزاد جسم شکل میں اٹھ باندھے تمہارے روبرو کھڑا ہے اور حلقہ غلامی میں رہنے کی التجا کر رہا ہے۔ وہی آنکھیں ہیں وہی پیشانی وضع قطع لباس سب

کچھ ویسے کاویا۔ برابر ایک گھنٹہ تک اس تصویر میں غور ہو اور وہی عمل شام کو بھی کرو۔ چند روز کے عمل سے تمہارے خیال و تصویر میں اس قدر پختگی آجائے گی کہ بغیر آئینہ کے جب چاہو گے ہمزاد کی شکل سامنے آئے گی یا کرو گے۔ رفتہ رفتہ لٹھٹے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر وقت ہمزاد کی تصویر تمہاری آنکھوں کے سامنے رہنے لگے گی۔ اس عمل سے ہمزاد اکیس روز کے بعد انسانی جاں پہن کر سامنے آئے گا۔ اور مکالم ہوگا۔

## چند ضروری ہدایات کا اعادہ

- ۱۔ عمل شروع کرنے سے قبل اس بات کا فیصلہ کر لینا چاہیے کہ تم اسے سرانجام دے سکو گے یا بیچ میں ہی چھوڑ دو گے اگر چند روز کے عمل کو چھوڑ دینا ہو تو اس سے نہ کرنا ہی بہتر ہے۔
- ۲۔ رازداری شرط ہے تمہارا کوئی دوست یا قریبی رشتہ دار بھی اس بات سے واقف نہ ہونا چاہیے کہ تم تسخیر ہمزاد کرنے لگے ہو۔
- ۳۔ نہایت استقلال اور حوصلہ کے ساتھ اس کام میں ہاتھ ڈالو۔ خلافت توقع کوئی شکل یا اشکال دیکھنے نیز کامیابی میں تاخیر واقع ہونے سے گھبرانا نہیں چاہیے۔
- ۴۔ تم کو اس بات کا یقین کامل ہونا چاہیے کہ ضرور ہمزاد کو تسخیر کر لو گے۔ کیونکہ یقین اور وثوق ایک نہایت زبردست طاقت ہے جس کی بدولت مشکل سے مشکل کام بھی حل ہو جاتے ہیں۔
- ۵۔ عمل کے لئے ایک علیحدہ کمرہ منتخب کر کے جہاں کسی قسم کا شور وغل نہ ہو۔ اور نہ ہی طبیعت کو، برطرف کرنے کے لئے کوئی غیر ضروری چیز ہو۔

۶۔ دوران عمل میں پرہیز گارا اور صاف ستھرے رہو۔ خوشبودار تیل کپڑوں میں لگاؤ۔ چند نیا لوہان کی دھونی بوقت عمل مکان میں دو۔

- ۷۔ ایام عمل میں گوشت اور منشی اشیاء سے پرہیز رکھی اور زود ہضم غذا کھاؤ مگر پیٹ بھر کر نہیں
- ۸۔ صبر و استقلال کو ہاتھ سے مت جانے دو۔ بسا اوقات عملیات کا ظہور ویر میں ہوتا ہے اس لئے استقلال نہ رہنے سے کچھ بھی حاصل نہ ہوگا۔ بعض عامل دوسرے تیسرے دن سے ہی مشاہدات دیکھنے لگ جاتے ہیں اس کے برعکس بعض کو دو دو ماہ تک کوئی نئی بات معلوم نہیں ہوتی۔ اس لئے تم بہ اعتقاد ہی کو دل میں جگہ نہ دینا۔

- ۹۔ پہلے روز جس جگہ جس وقت عمل کرو۔ ہر روز بلاناغہ اسی جگہ اور اسی وقت سے عمل کا آغاز کرنا چاہیے
- ۱۰۔ جب ہمزاد کی صورت مکمل نظر آنے لگے تو خود بخود اس کو مخاطب نہ کرو بلکہ اس بات کا یقین کر لو کہ ہمزاد خود بخود تم سے مکالم ہوگا۔ ہمزاد سے کوئی ناجائز کام ہرگز نہ لینا چاہیے۔

## عمل نمبر ۱

اس قسم کے عملیات میں سے ایک نہایت معتبر عمل پیش کرتا ہوں۔ یہ عمل رات کے ۱۲ بجے سے صبح کی نماز تک کیا جاسکتا ہے اور کوئی وقت نہیں دریا کا کنارہ ہو کوئی دوسرا آدمی سامنے نہ ہو پرہیز جلالی کیا جائے اور اس کے تین چلے کئے جائیں ہر چلے چالیس چالیس یوم کا ہے پہلے چلے میں یہ احساس ہوتا ہے کہ کوئی دوسری پوشیدہ صورت میرے ساتھ ہے کبھی کبھی سوال کا جواب بھی مل جاتا ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کوئی سوال لکھ کر رکھ دیا اور اس کا جواب مل گیا۔ دوسرے چلے میں صاف طور پر معلوم ہو جاتا ہے کہ کوئی دوسری ذات ہمارے ساتھ ہے مگر وہ نظر نہیں آئے گی ہر سوال کا جواب ملتا رہے گا۔ اور غالباً نہ طور پر کوئی شخص باتیں کرتا معلوم ہوگا۔ تیسرے چلے میں شروع سے ہی عامل کو خوف دلایا جاتا ہے پوشیدہ مختلف صوتیں سامنے آتی رہتی ہیں۔ بالمشافہ گفتگو شروع ہو جاتی ہے۔ اگر عامل نے یہ چلے پورا کر لیا۔ تو چالیسویں دن ہمزاد باوجود فرمان ہو کر سامنے حاضر ہو جاتا ہے اور ہمیشہ کے لئے غلام بن جاتا ہے یہ عمل قبلہ رخ ہو کر پڑھیں اور ۴ دن میں سوا لاکھ پورا کریں۔ اس کے لئے دو باتیں یاد رکھیں ایک تو اگر ایک دن بھی ناغہ ہو گیا تو عمل خالص ہو جائے گا دوسرے اس کے عامل کو غصہ بہت آتا ہے بعض اوقات نیک و بد میں تمیز نہیں کرتا۔ وقت جگہ اور مقام کی پابندی ضروری ہے دریا سے مراد نہر تالاب نہیں عمل یہ ہے۔ اللہ بادشاہ ہے محمد ہے وزیر علی کاروان۔ دیوان وزیر۔

## عمل نمبر ۲۔ سفلی

میرا تجربہ نہیں اکثر سنگیا ہے کہ سفلی عمل بہت جلد اثر کرتے ہیں اور یہ صحیح ہو تو عجب نہیں اس لئے کہ نیک و نامشکل ہے اور بد بننا آسان ہے۔ تسخیر ہمزاد کا ایک طریق سفلی تخریر کرتا ہوں مگر نہ میرا معمول ہے نہ کسی کے گناہ کا ذمہ دار ہوں جو صاحب کریں۔ عذاب و گناہ کے خود ذمہ دار ہوں



گئے۔ یہ عمل سات دن کا ہے اور سات دن تک نفس یعنی حالت جنب میں رہنا پڑتا ہے۔ و دران عمل میں لاحول و لاقوۃ الا بالبدن سے نہ نکلے۔ ورنہ عمل ضائع ہوگا۔ غرضیکہ سر اپا شیطان بننا پڑے گا۔ جس قدر نجاست کے قریب رہو گے اسی قدر زیادہ اثر ہوگا۔ ترکیب یہ ہے کہ نوچند سے اتوار یا منگل کے دن اس عمل کو شروع کرو۔ پہلے چوراہے کی مٹی لاکر بہت سی جمع کر لو اور اتوار یا منگل کے دن صبح کے وقت اہ غلہ رگول رگول جیسے سوڈا داڑکی باتوں میں انٹے ہوتے ہیں، بناؤ رات کو کھانے پینے اور تمام ضروریات سے فارغ ہو کر کوٹھڑی میں داخل ہو جاؤ۔ جو پہلے سے منتخب کر لی ہو اور سولے تمہارے دوسرا کوئی دیا نہ ہو۔ نہ کوئی سامان ہو بالکل خالی ہو سرسوں کے تیل کا چراغ جلا کر جس میں خوب موٹی تیلی پڑی ہو اپنے پیچھے رکھو۔ تمہارا سایہ سامنے پڑے گا۔ اب سایہ پر گردن کی رگ پر نظر جما کر ہر غلہ پر یا اذاج لھا ۴۱۔ ۴۱ مرتبہ پڑھو اور ۴۱ غلہ ہر غلہ پر ۴۱ بار یہ نام پڑھو جب غلہ ختم ہو جائے تو اسی جگہ سورتیں رزمین پر صبح کو اٹھ کر ان غلوں کو کنوئیں میں ڈال دیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ تم سے قبل اس وقت تک کسی نے اس کنوئیں سے پانی نہ بھرا ہو۔ اگر پانی بھرا ہو گیا تو عمل بیکار ہوگا۔ اس کے لئے ایسا کنواں تلاش کرو جس پر سے پانی کم بھرا جاتا ہو جس کنوئیں میں پانی نہ ہو۔ اس پر عمل نہیں ہو سکتا۔ غلہ ڈالنے کے بعد پھر اپنی جگہ پر واپس آ جاؤ جہاں عمل پڑھا تھا اور شام کے لئے پھر اہ غلہ بناؤ بس ایک دن کا عمل ختم ہوا۔ رات کو عمل پڑھنے کے لئے کوٹھڑی میں داخل ہونے کے وقت سے صبح تک جب تک شام کے لئے غلہ بناؤ کسی سے بات نہ کرو۔ نہ کوئی چیز کھا نہ اس کوٹھڑی سے باہر نکلو۔ سوائے صبح کے غلہ ڈالنے کے لئے اسی طرح سات یوم برابر کرو۔ ساتویں روز ہمزاد حاضر ہوگا۔ اور رزماں برداری کا اقرار کرے گا۔ عمل ختم ہونے کے بعد غسل کر سکتے ہو۔ اس سے ہمزاد پر اثر نہ پڑے گا۔ مگر وہ نیک باتوں سے ناخوش اور بری باتوں سے خوش رہے گا۔

## عمل نمبر۔ بدی

کہ تسخیر ہمزاد میں زیادہ کام تصور کیا ہے پڑھنے کے لئے کوئی عبارت یا الفاظ معض عقائد کی بناء پر ہیں۔ مجھے اس سے انکار نہیں کہ حدوث میں اثر ہے مگر تسخیر ہمزاد میں حدوث سے زیادہ اثر تصور کیا

یعنی تسخیر ہمزاد نام ہی تصور کیا ہے۔ ہندو مہاتما دھارم لین تسخیر ہمزاد کے لئے کوئی منتر تجویز نہیں کرتے بلکہ صرف خیال سے ہی تسخیر ہمزاد کی تعلیم دیتے ہیں۔ جیسا کہ شروع کے دو عمل میں نے لکھے ہیں۔ اب ایک انسان ترکیب تسخیر ہمزاد کی پیش کرتا ہوں پہلے مکان میں ایک کوٹھڑی تجویز کریں جو بالکل علیحدہ اور اس میں مغرب کی طرف دیوار ہو۔ اس مغربی دیوار کو خوب گہری قلعی سے مٹاؤ و شفاف کر لیں۔ کسی مہینہ کی ۱۳ تاریخ گزر کر جو رات آئے (چودھویں شب پورن ماسی) تو آپ اس عمل کو شروع کریں۔ ایک چراغ میں تیلی کا تیل دروغن کجہ بھر کر اس میں خوب موٹی تیلی ڈال کر روشن کریں۔ آپ اپنا منہ مغرب کی طرف کریں اور چراغ کو اپنی پشت پر اس طریق سے رکھیں کہ آپ کا سایہ بالکل آنکھوں کے مجازی ہو نہ جھکنے پڑے نہ سر اٹھانا پڑے اب تم چوڑی مار کر بیٹھو۔ عمل رات کے گیارہ بجے شروع کریں، اور اپنی رگ گردن پر نظر جما کر غور سے دیکھیں اور یہ تصور کریں کہ یہ سایہ اب مجسم ہو کر سامنے آتا ہے جس وقت آنکھ تھک جائے تو پلک نہ ماریں بلکہ اوپر چھپتے کود کیٹھنے لگیں۔ اوپر کود دیکھتے ہوئے پلک مار کر بھڑنگاہ کو قوی کر کے رگ گردن پر چالیں۔ اسی طرح جب نظر تھک جایا کرے تو اوپر کود دیکھتے ہوئے پلک مار کر بھڑنگاہ کو قوی کر لیا کریں۔ ایک گھنٹہ تک اس عمل کو کریں روزانہ اس طرح ایک گھنٹہ مشق کیا کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ ایک ہفتہ کی مشق میں وہ سایہ متحرک ہونا شروع ہوگا اور روزانہ اس میں حرکت زیادہ ہوتی جائے گی یہاں تک کہ اکیس دن میں وہ سایہ مجسم ہو کر آپ کے سامنے آجائے گا۔ جس وقت ہمزاد آپ کے سامنے آئے تو وہی چراغ جس میں تیل بھرا ہے اس وقت جس قدر بھی باقی ہو اس کے سامنے کر دیں۔ ہمزاد تیل پی جائے گا۔ اور آپ کے تابع فرمان ہے اپنے دل کو مضبوط رکھو۔ اگر بعض عجائبات یا حرکات سامنے آئیں تو اس سے مطلق خوف نہ کرو کیونکہ حقیقت میں وہ کوئی شے نہیں۔ نہ اس سے کسی نقصان کا خطرہ ہے۔ اگر تمہارا خیال بچتے ہے تو ایک ہی ہفتہ میں تم کو حرکت سایہ کی معلوم ہوگی۔ ورنہ پندرہ یوم تک ضرور حرکت کرے گا۔ جس جگہ تم عمل کرتے ہو اس جگہ صرف عمل پڑھنے کے وقت کوئی دوسرا نہ ہو۔ عمل کے خلاف وقت میں کسی کو آنے جانے یا رہنے سے کوئی نقصان نہیں۔ چراغ خوب بڑا ہو۔ جس میں بہت سا تیل آنے اور روزانہ اسے بھریا کرو۔ جب عمل ختم ہو تو اس چراغ کو بجھا کر رکھ دو۔ ایک ہی چراغ آخر عمل تک کافی ہے کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں بس اپنے تصور کو تیز کرتے جاؤ کہ یہ سایہ مجسم ہو کر میرے سامنے کھڑا ہے۔

## عمل نمبر - دوسرے کا ہمزاد

جو شخص اتوار یا منگل کو مر جائے تو غسل کے وقت وہ روئی جو کانوں میں لگاتے ہیں وہ روئی کسی طرح سے حاصل کرے اور اس روئی کو کبھی میں بند کر دے اس وقت سے کسی سے بات چیت نہ کرے۔ جب مردے کو قبرستان لے جانے لگیں۔ تو حامل اگر مسلمان ہو تو یا بُعْث اور اگر عامل ہندو ہے تو ہر گنگ سوانگ پڑھتا ہوا ساتھ جا دے۔ اگر ممکن ہو تو مردے کے کان میں ہکے کہ میں رات کے ۱۲ بجے آؤں گا۔ واپسی پر سب لوگوں سے الگ آوے گھر آنے تک کسی سے بات چیت نہ کرے رات کو ایک سیر اٹھے کہ اس کی موٹی موٹی دو روٹیاں پکوائے اور اس میں آٹے کا ایک چراغ بھی بنائے۔ چراغ میں گھی بھی ڈالے اور تہی اس روئی کی ڈالے۔ جس کو دن میں حاصل کیا تھا گھی مٹیوں کو لگا کر اوپر تھوڑا سا گر کر کہ قبرستان یا مگھٹ کو جا دے اگر قبر پر جائے تو چراغ قبر کے درمیان جگہ پر رکھے چراغ کا رخ مغرب کی جانب اور اپنا رخ چراغ کی طرف یعنی مغرب کو پشت کر کے یا بُعْث بلا تعداد پڑھنا شروع کر دے اگر عامل ہندو ہے تو بھی اسی جگہ عمل کرے جہاں پر مردہ ملا یا گیا تھا۔ ہندو کو پڑھنا ہوگا ہر گنگ سوانگ تصور روبرم مردے کا رکھے بعد دو گھنٹے کے ایسا معلوم ہوگا کہ قبر شق ہو گئی اور مردہ سامنے نظر آئے گا۔ خوف ہرگز نہ کھائے کوئی نقصان نہیں کر سکتا۔ مردہ کو دو روٹیاں دکھاؤ۔ وہ روٹیاں مانگے گا۔ تب اس سے مہکلام ہو کر کہو ہم تم کو روٹیاں تب دیں گے۔ جب تم ہمارے کام آسکو گے۔ اگر وہ کام کرنے سے انکار کرے تو تم بھی روٹیاں دینے سے انکار کر دو۔ اگر وہ کام کرنے میں ہاں کہے تو کاموں کی تفصیل پوچھو۔ وہ یہ کام کرنا بتائے گا۔ اگر اس کی کچھ کمی رہے تو اس کی بھی ہاں اس سے کرا لینی چاہیے۔ تفصیل یہ ہے۔

۱۔ خبریں بتانا اور واقعات کی اطلاع دینا۔

۲۔ ایک شخص جس قدر وزن اٹھا سکتا ہے اس قدر وزن کی اشیاء قیمت سے لادینا۔ بلا قیمت نہیں لاکر دے گا۔

۳۔ دور دراز سے بے موسم کی اشیاء لانا

۴۔ عورتوں اور بچوں کے دلوں میں محبت پیدا کرنا اور ان کو ورغلا نا۔ محبت یا بعض کرا دینا

۵۔ پتھر یا غلاخت وغیرہ کس کے گھر پھینکنا۔

۶۔ بلا قیمت اشیاء یا روپیہ پیسہ لانا اور پھر اندر میعاد واپس کرنا اس کے بعد کہے گا کہ اتنا طماق تم روزانہ دو گے۔ تو کبھی یہ وعدہ نہ کرنا کہ پیٹ بھر کر دوں گا۔ بلکہ وہ ہی دور وئی روزانہ دینے کا وعدہ کرنا۔ اور روزانہ تم کو دو روٹیاں دینی پڑیں گی۔ اگر پیٹ بھر کر دینے کا وعدہ کر دو گے وہ تمہارا دیوالہ نکال دے گا۔ وہ کھانا کھانا بند نہ ہوگا۔ اور تم ہر جاؤ گے نیز جتنی مدت کے لئے قبضہ میں لانا ہو وہ ملے کر لو۔

ایک سال یا تین سال وغیرہ یا عمر بھر کو ٹاٹ میعاد مقرر کر لیتے ہیں عمر بھر کے لئے نہیں کرتے اپنے حاضر ہونے کی ترکیب وہ بتائے گا۔ جیسا کہ لوگوں کا خیال ہے کہ ہمزاد ہر دم تنگ کرتا رہتا ہے۔ اور کام پر چھپتا رہتا ہے یہ غلط ہے جب تم بلاؤ گے تب ہی حاضر ہوگا۔

جن اصحاب کا دل کمزور ہو وہ ہرگز ہرگز اس عمل کو کرنے کی نیت نہ کریں کیونکہ وہ اپنے دل کمزور ہونے کی وجہ سے مردہ کو دیکھ کر ڈر جائیں گے اور دل کی حرکت بند ہونے کا ڈر ہے جن لوگوں کی قوت ارادی مضبوط ہو۔ اور مزاج جلالی ہو وہ اس کو سرانجام دے سکتے ہیں۔

## عمل نمبر - اُلٹی بِسْمِ اللہ

ماہ بچاگن یا جیٹھ یا گن جو ثابت کے ماہ ہوتے ہیں نوچندی جمعرات سے لے کر بارہ روز کامل بے تیسرے دن ہمزاد سامنے آجاتا ہے چاہیے کہ لبتی کے باہر ایسی جگہ تلاش کرے جو بالکل تنہائی کی ہو۔ اور لب آب ہو۔ مغرب کی ناز میں ادا کرے رو قبیلہ ہو کر بارہ سو مرتبہ بسم اللہ معکوس جو یہ ہے۔ مِیْخَرِ نَبَا حَرِّ هَرَمَلَامَسْبِ پڑھے۔ دوران خواندان گوشت قطعی چھوڑ دے مسور کی دال بھی نہ کھائے اور جی چاہے کھائے پڑھتے وقت اگر تہی سلگا کر قریب رکھ دے۔ اور پڑھنے سے پہلے گیارہ مرتبہ آیتہ الکرسی پڑھ کر اپنے گرد حصار کرے انشاء اللہ ہمزاد تابع ہوگا۔ تسبیحید: تیسرے دن عمل کرنے کے دوران میں اگر ہمزاد حاضر نہ آوے تو پڑھنا۔ ترک کر کے دوسرے مہینے میں عمل شروع کرے اکثر یہ ہوتا ہے کہ ہمزاد تیسرے روز سامنے آکر کامل کو پڑھتے وقت پڑھائی فراموش کرنے کی کوشش کیا کرتا ہے چاہیے کہ اس کی باتوں میں دھیان نہ لگا دے



آخری روز جب وہ حاضر ہوتا ہے تو خود شرائط کا اظہار کرتے ہوئے ایک بات کو کہہ دیتا ہے کہ میں یہ نہیں کروں گا۔ اس وقت بالکل مائل جواب دے کہ جو ہم حکم دیں وہ سب کچھ بلا استثناء کو کرنا پڑے گا۔ بلا غرہ وعدہ کرتا ہے اور تابع ہو جاتا ہے کہ یہ کہہ دے کہ جب ہم تمہیں یاد کریں فوراً آنا اور ایک معیار مقرر کرے اتنے سال تابع رہنا پڑے گا کام جو ہمزاد کرتا ہے ہمزاد کی عملی قوت پر موقوف ہوتا ہے یہ غلط ہے ہمزاد کوئی بڑا کام نہیں کرتا وہ ہر کام جو شیطانی قوت پر دال ہوتا ہے کر سکتا ہے۔

## عمل نمبر ۲۔ شخصی

میری نظر سے بے شمار ہمزاد کے تابع کرنے کے عملیات گزر چکے ہیں مشکل بھی اور آسان بھی۔ اور میں خود ایسے اصحاب سے ملا ہوں جن کے پاس ہمزاد کا عمل ہے۔ میرا تجربہ یہ ہے جس میں قوت خیال مستحکم ہوگی وہ تسخیر ہمزاد میں کامیاب ہوگا بلکہ استحکام موت خیال خود تسخیر ہمزاد کا سب سے بڑا عمل ہے اسی کلیہ کے ماتحت ایک خاص طریق تحریر کرتا ہوں ایک گھنٹہ روزانہ اس کی مشق کیا کرو سبقت یہ ہے کہ بازار میں کسی دوکان پر بیٹھنا شروع کرو اور دو چار دوکانوں سے فاصلہ پر دوسری دوکان پر جو دوکان دار ہو۔ اس کی طرف اپنا خیال جماؤ کہ اس دوکاندار کو میرے پاس بھیجتے رہو۔ دوسرے سے بات کرنے کی مانگت نہیں مگر زیادہ حصہ اسی خیال میں گزارو۔ کہ وہ دوکان دار میرے پاس آ رہا ہے پھر وہاں سے اٹھ جاؤ۔ رات کو بستر پر لیٹے لیٹے اس دوکاندار کو اپنے پاس آنا ہوا خیال کرو۔ چند یوم کی مشق میں آپ اس خیال کی سراپا تصویر بن جائیں گے۔ اور اب بے مقصد آپ کے دل میں یہ خیال پیدا ہونے لگے گا۔ کہ وہ دوکاندار اب بے مقصد آپ اور پر تو آپ اس خیال کی مجسم تصویر بن جائیں گے۔ اور دوسری طرف وہ دوکاندار بھی موثر ہو جائیگا اور ایک وقت ایسا آئے گا کہ واقعی وہ دوکاندار آپ کے پاس آئے گا۔ جس دن وہ دوکان دار آپ کے پاس آ جائے پس آپ جان لیں کہ ہم نے ہمزاد کو مسخر کر لیا اور مسخریم کا بڑا حصہ بھی طے کر لیا اب آپ اپنے مستحکم خیالات کا خود ہی اندازہ کر لیں گے۔ کہ آپ کے خیالات کس قدر موثر ہو گئے ہیں۔ کسی جلسہ میں ہزاروں آدمی بیٹھے ہیں آپ کسی آدمی کی طرف خیال بھیجیں کہ یہ شخص رومال سے اپنی ناک صاف

کرے۔ چند منٹ آپ ہی خیال کرتے رہیں۔ آخر کار وہ آدمی رومال سے اپنی ناک صاف کرنے لگا۔ اب آپ کے خیال میں اسی قدر اثر پیدا ہوگا کہ جس شخص کی طرف جو خیال بھیجیں گے۔ وہ شخص وہی کام کرنے لگے گا۔ جب نوبت بیان تک پہنچ گئی تو آپ مکمل مسخر ہو جائیں۔ اور ہمزاد آپ کے تابع ہے ہمزاد تابع کرنے کی قسط دوم کوئی مشکل نہیں، وہ صرف ایک خاص خیال ہے اور چند کلمات کا پڑھنا ہے۔ جن کے مختلف عمل درج کئے گئے ہیں

## عمل نمبر ۲۔ شخصی

عروج ماہ میں ہفتہ یا اتوار کے دن سے اس عمل کو شروع کریں عمل ایسے میدان میں کریں جہاں آبادی دتر تک نہ ہو بالکل دیرانہ ہو۔ اور ۲۰-۲۵ گز کے فاصلہ پر پیل کا درخت ہو سورج چڑھنے پر جب تمہارے سر کا سایہ پاؤں سے تقریباً گز کے فاصلہ پر پڑنے لگے تو عمل شروع کرو۔ پڑھتے وقت منہ مغرب کی طرف ہو۔ اور ایک بوتل میں شراب بھر کر اپنی داہنی نعل میں دباؤ بوتل کا منہ گاگ سے مضبوط کر دو بوتل کا منہ درخت کی طرف ہو اب اپنی رگ گردن پر نظر جما کر کامل ایک گھنٹہ تک یہ اسم اعظم پڑھو۔ *هَنْتَهْ ذَلَّتِ الشَّيَاطِينُ* کوئی تعداد مقرر نہیں ایک گھنٹہ تک پڑھو۔ ایک گھنٹہ کے بعد رگ گردن سے نظر اٹھا کر پیل کو دیکھو۔ درخت کی چوٹی پر ایک بیڈول سایہ نظر آئے گا۔ اسی طرح روزانہ ۴۰ یوم یہ عمل کرتے رہو۔

وہ سایہ روز بروز تم سے قریب ہوتا جائے گا۔ بیان تک کہ پہنچے اتر کر تمہارے سامنے آ جائے گا اور یہ بعینہ تمہاری شکل ہوگا۔ پس یہی ہمزاد ہے۔ جب ہمزاد تمہارے سامنے کھڑا ہو۔ تو بوتل کی ڈاٹ کھول کر اس کے منہ سے لگا دو۔ شراب پی جائے گا۔ اور پس تمہارا تابع ہے اس عمل کا یہ اثر ہے کہ اگر مائل کمزور طبیعت کا ہے تو خود ہی شراب پی لیتا ہے اس لئے دل کو سخت کر دو اور خود شراب نہ پی لو عمل پڑھتے ہی نظر رگ گردن پر جماؤ۔ تھکاوٹ پر پک مارنے میں کوئی نقصان نہیں۔

## عمل نمبر ۳۔ ماہتابی

جب چاند کی سات تاریخ ہو۔ تو کسی کھلے میدان میں جب کہ آسمان صاف ہو چاند کی

طرف پشت کر کے کھڑا ہو جائے اور اپنے سایہ پر تھوڑی دیر نگاہ جاکر رکھے پھر فوراً نگاہ اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھے تو ویسا ہی سایہ آسمان پر نظر آئے گا۔ اس طرح آدھ گھنٹہ ٹھیک یا ایک گھنٹہ ٹھیک برابر کرے اور روزمرہ بلاناغہ وقت مقرر پر عمل کیا کرے۔ چند روز کے بعد وہ سایہ آسمان پر اچھی طرح نظر آنے لگے گا۔ پھر آنکھیں بند کر کے بھی خیال کرے گا۔ تو وہ ہوا اپنی شکل نظر آ کرے گی چند ماہ کے تصور سے وہ بنیادی شکل روشن ہوتی جائے گی پھر صفات اور واضح ہو کر حاضر ہوگی اور تالبداری کے لئے گفتگو کرنے کے لئے بے قرار ہوگی۔

## عمل نمبر ۱۲۔ مجرب عزیمت

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْبَنِي وَالْإِنْسِ وَالْأَرْدَاجِ بِمُحَقِّ حَضْرَتِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اُخْضَرُوا اُخْضَرُوا اَيَاكُمْ هَمَزَاد حَاضِر شَوْحِي بِمُحَقِّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ایک شخص کا تجربہ یہ ہے کہ جلالی و جلالی پر ہیز سے بند مکان میں ۳۱۲۵ مرتبہ روز پڑھ کر ایک چلہ میں سو لاکھ پورا کرے ہمزاد حاضر ہوگا۔

دوسرے شخص کا تجربہ یہ ہے کہ ۳۸۲ مرتبہ روزانہ بعد نماز مشاء پڑھے۔ پس پشت چراغ جلائی جس میں خوشبو داتیل ہو۔ ایک غالی تولی ہمیشہ اپنے پاس رکھے جب وہ حاضر ہو تو اس کو حکم دیں کہ وہ اس تولی میں اترے۔ جب اس میں اتر جائے تو ڈاٹ لگا کر اس سے بلانے کی ترکیب دریافت کریں اور عہد و قسم کے طریقوں کو پورا کر لیں اس عمل کی میعاد مقرر نہیں۔ جب ہمزاد تالبع ہو عمل ترک کر دے۔

## عمل نمبر ۱۳۔ سفلی

کاند کے چار پرزوں پر یہ عبارت لکھا کرو۔ فرعون۔ قارون۔ شداد۔ ھامان۔ ابوہم شیطان لکھ کر سوتے وقت ایک ایک پرزہ اپنی چار پائی کے پائے تھے رکھ لیا کرو۔ اور صبح ان پرچوں کو جلا یا کرو پرزے کھتے اور جلاتے تک کسی سے بات نہ کیا کرو۔ چند روز میں سوتے میں ہمزاد سے باتیں ہونا شروع ہو جائیں گی۔ یہ ہمزاد ہر قسم کی خبریں دے گا۔ جب کسی بات کی خبر لینی ہو۔ تو ان ناموں کے ساتھ اپنا مطلب بھی لکھ کر چار پائی تھے رکھ دو۔ رات کو جواب مکمل ملے گا۔

## عمل نمبر ۱۴

یہ عمل ۲۱ دن کا ہے بعد نماز شام غسل کر کے ۱۱ تسبیح کھڑے ہو کر اپنے پیچھے ایک چراغ جلا کر ٹھیں یا حتوم ہمزادی بِاَذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی اُخْضَرُوا اُخْضَرُوا اُخْضَرُوا۔ اور دن کو تین چار بجے باہر جنگل میں جا کر سایہ کی طرف نگاہ کر کے کھڑے ہو کر پھر بلا تعداد بغیر ٹیک جھپکائے پڑھیں پک جھپکنے پر آئے تو نظر اٹھا کر آسمان کی طرف نظر کریں۔ ہمزاد کا تصور رکھیں اسی طرح آدھ گھنٹہ ٹھیک مشق کیا کریں۔ دن کو تعداد پڑھائی مقرر نہیں۔ ۲۱ دن میں حاضری ہو جائیگی

## عمل نمبر ۱۵۔ ذاتی

اپنے نام کے اعداد نکال کر اتنی مرتبہ بڑا شیشہ سامنے رکھ کر اپنی شکل سے غائب ہو کر ٹھیں اسے فلاں راہنما ہم، ہمزادی اُخْضَرُوا اُخْضَرُوا اُخْضَرُوا بِمُحَقِّ يَا بَدُّوْحُ اُكْهَنُ جھپکیں۔ یا بہت کم جھپکیں۔ لہجہ ایسا ہو جیسے ایک ملازم کو حکم دے رہے ہیں تصویر یہ ہو کہ یہ شیشے سے باہر اگر میری اطاعت کرے گا۔ کرہ بالکل علیحدہ ہو صرف مال کے استعمال میں آئے پڑھتے وقت ایک روٹی پر ذرا سا گھی اور سکر رکھ لیں اور بعد عمل اس پر دم کر کے ایک ایسے چورستہ میں رکھ کر آیا کریں۔ جو عام گدڑ گاہ نہ ہو۔ جہاں سے بہت کم لوگ گزرتے ہوں یا نہ گزرتے ہوں روٹی رکھ کر آہستہ سے کہہ دیا کریں اسے ہمزاد تیرم کھاؤ۔

اب واپس پیچھے آؤ۔ اور مڑ کر نہ دیکھو۔ ہر روز عمل رات کو ایک مقررہ وقت پر کرنا ہوگا اور روٹی صبح کاذب کے وقت رکھ آئی ہوگی۔ راستے میں کوئی بات کرے تو جواب نہ دیں۔ روٹی مانگے تو نہ دیں۔ ۲۲ دن پابندی سے عمل کریں ۲۳ ویں دن روٹی نہ پہنچائیں۔ اگر کوئی خواب میں یا تحریر سے یا زبانی کہے کہ آج روٹی ٹکیوں نہیں بھیجی تو کچھ لیں عمل کا رآمد ہو گیا۔ یہ ہمزاد ہے ۲۴ ویں دن پھر روٹی پہنچانا شروع کر دیں۔ اگر ہمزاد زبانی کہے۔ تو کوئی بات نہ کریں۔ صرف اتنا کہہ دیں کہ اب روٹی برابر پہنچائی جائے گی۔ اگر خواب یا تحریر سے کہے تو پھر جواب کی کوئی ضرورت نہیں پس پشت چراغ جلا کر رکھو منہ قبلہ کی طرف ہو۔ ۴۰ دن کے اندر ہمزاد خود حاضر ہو جائے گا۔ اس وقت



یہ عمل دیہات میں اچھی طرح ہو سکتا ہے، عمل کے دوران جو کچھ بھی ظاہر ہو رہا ہے نہ ہو تو کسی سے ذکر نہ کرو۔ البتہ جس کسی مال کی زیر ہدایت عمل کرنا چاہیں اس سے ذکر کر سکتے ہیں۔

عملیات ہمزاد قرآنی

قرآن حکیم میں ایسے مقامات ہیں جن کی دعوتوں سے ہزار و ستر ہزار مسلمان پیدا ہوئے ہیں۔ اس سلسلہ میں چند اہل پیش کیے جاسکتے ہیں ان غلیات میں شبہ کی گنجائش نہیں تھی اور کلام پاک کی دو مثالیں مل کر ایک حتمی نتیجہ کا ملبانی کا لاتی ہیں یہ دونوں اہل میرے راز میں امدیت کم لوگ ہیں جن کو اس حقیقت کا علم ہے۔

مجلس

سورة فرقان سپارده آیت ۴۴ کو پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَیْفَ عَمَلِ صِلٰةٍ  
 دَعَا شَاہِ لِحَمٰہِ مَا کُنَّا نَعْلَمُ بِصَلٰةِ الْمُسْلِمِ عَلَیْہِ دَلِیْلًا ثُمَّ قَبَضَہُمْ اِلَیْنَا  
 ثُمَّ یَسْبِرُہٗ

اس نیت پاک کے معافی پر غور کریں گے تو عمل کی تاثیر کا خود بخود علم ہو جائے گا تو میرے بے کیا نہیں دیکھا تو نے طرف اب اپنے کی کوئی نہ سہا کر پھیلا یا ہے اور اگر چاہتا ابستہ کر دیتا اس کو ختم ہو اور پھر کیا ہم نے سورج کو اور اس کے نشانی پھر کھینچ لیا ہم نے اس کو اپنی طرف کھینچنا آہستہ آہستہ۔ اس مہل کو روزانہ ۲۱۲۵ بار پڑھنے۔ قمر در عقرب میں شروع کر دے اور ایک دن تقرر کر کے روزانہ پڑھتا ہے مدت اس عمل کی ۱۲ روز ہے اس عمل میں پاک و امن زمین سے روٹی لائی

جبهه ت جهه رات يا ايليس الاسهل والارض والنار السقرالى يوم القيامة احضروا احضروا  
احضروا همنزاد بحرم من آريا غرا عسى دى فرى هيو كى السخا السوخا السوخا

ططح ططح ططح  
 پاک دامن روئی سے مراد یہ ہے کہ جس کیفیت میں کپاس جو  
 تو سب سے پہلے پھول نکوڑ کر لائے۔ اس سے پہلے اس  
 کیفیت میں سے کسی نے پھول نکوڑے ہوں وقت سے پہلے روئی لاکر حفاظت سے رکھ چھوڑ دیں۔  
 نیز اقلے پہلے ہی دن بہار تقریب نکھ کر رکھ لیں۔ اور شرائط سے عمل کریں۔

عمل نمبر ۱۹

سورہ یاسین میں وَنُفِخَ فِي الصُّمُورِ سے مُحَمَّدٌ صَدِيقُكَ مِنْ رَبِّكَ یَا دُرَّیُّ  
ایک نذر ایک سو گیارہ مرتبہ پانی میں کھرا کر پڑھے دن کا وقت ہو اپنا سایہ پانی میں نظر آتا ہو سایہ  
پر تصور کر کے ۴۱ دن تک پڑھے ہر سو بار پڑھنے کے بعد اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ  
یٰ ذَا الْقُرْبٰی اِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ اِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ

عمل نمبر ۲۰

فَقُلْ رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَاَعُوذُ  
بِكَ رَبِّ اَنِّي يَحْفَرُوْنَ ۝ اِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ سوا کھتر مرتبہ ۱۳۷۱ء بغدادیہ دلت کو اپنے  
سایہ پر نظر ہمارے بڑھنا ہے خواہ بیٹھ کر پڑھیں یا کھڑے ہو کر اپنی پشت پر سرسوں کے تیل کا چھرا  
جلائیں۔ ۴۱ دق تک کریں اور بعد از کی تمام شرائط کے مطابق عمل پیرا ہوں ہزاروں حاجری ہو تو  
شرائط ملے کریں۔

كماش البرني